The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

کیا غیر ہی ہماری رُسوائی کے ذمہ دار ہیں؟

تحریر.....
محمد اسمعیل خان

جو قوم خود اپنے نظریہ پر عمل نہیں کرتی، جو گروہ خود اپنے اُصول پر عمل پیرا نہیں ہوتا، جس کے قول و فعل میں کھلا ہوا تضاد ہوتا ہے، وہ قوم اپنی بقاء کی لڑائی نہیں لڑ سکتی اور نہ اپنے چابک دست دشمن کا مقابلہ کر سکتی ہے۔

درخت جب اندر سے کھوکھلا ہو کر سوکھ جائے تو اس کو گرانے میں نہ دیر لگتی ہے اور نہ دشواری پیش آتی ہے، درخت کاٹنے والا بہت آسانی سے اور کم وقت میں اس کو کاٹ دیتا ہے؛ بلکہ جڑیں تک اکھیڑ دیتا ہے۔ یہی حال قوموں اور گروہوں کا ہے۔ جو قوم خود اپنے نظریہ پر عمل نہیں کرتی، جو گروہ خود اپنے اُصول پر عمل پیرا نہیں ہوتا، جس کے قول و فعل میں کھلا ہوا تضاد ہوتا ہے، جو الفاظ کے دریا تو بہا سکتا ہے لیکن عملی دنیا میں اس کی بساط ایک قطرہ سے زیادہ نہیں ہوتی، وہ قوم اپنی بقاء کی لڑائی نہیں لڑ سکتی اور نہ اپنے چابک دست دشمن کا مقابلہ کر سکتی ہے۔
قرآن مجید نے یہودیوں کے طرزِ عمل پر تنقید کرتے ہوئے یہی بات کہی ہے کہ ان کے قول و فعل میں یکسانیت نہیں ہے۔
اس وقت مسلمان اسی صورت حال سے دوچار ہیں، وہ دشمنوں کی دشمنی کا رونا روتے ہیں لیکن حقیقت میں یہ کوئی ایسی بات نہیں جس کا رونا رویا جائے۔ جن لوگوں کو آپ کی فکر، آپ کے عقیدہ، آپ کے طرزِ زندگی، آپ کی تہذیب و ثقافت، آپ کے تاریخی ورثہ؛ یہاں تک کہ آپ کے وجود اور آپ کے نام سے بھی نفرت ہے، ان سے اس بات کے سوا اور کس بات کی توقع رکھی جا سکتی ہے: ان سے یہ اُمید رکھنا کہ وہ آپ کے دین کا تحفظ کریںگے اور آپ کی شریعت کو محفوظ رکھیں گے، ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص آگ سے پیاس بجھانے کی اور برف سے ایندھن کے کام آنے کی توقع رکھے: اس لئے ہندوستان کے موجودہ حالات میں ضرورت ہے کہ جہاں ہم عوامی رائے عامہ کے ذریعہ پُرامن احتجاج کریں، وہیں یہ بھی ضروری ہے کہ مسلمان پوری جرأت اور اعترافِ حقیقت کے ساتھ آپ اپنا محاسبہ کریں اور اپنے طرزِ عمل میں ایک بنیادی تبدیلی لائیں۔
اسلام نے نکاح کو بہت آسان رکھا ہے، مسلمان عید، بقرعید میں جتنا خرچ کرتے ہیں، نکاح میں اتنا خرچ کرنا بھی ضروری نہیں، صرف ایجاب و قبول سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے اور رسولؐ اللہ نے مسجد میں نکاح کرنے کی ترغیب دی ہے، جس میں نہ کوئی کرایہ خرچ ہوتا ہے اور نہ سجاوٹ کی گنجائش ہوتی ہے، نکاح کے ساتھ صرف ایک دعوت، ''دعوتِ ولیمہ'' رکھی گئی ہے۔ رسولؐ اللہ نے جو سب سے قیمتی ولیمہ فرمایا وہ اس طور پر کہ ایک بکرا ذبح کیا۔ البتہ نکاح میں ایک لازمی ذمہ داری مہر کی ہے اور اس کو عقد کے وقت ادا کر دینا مسنون ہے۔
لیکن صورتِ حال یہ ہے کہ نکاح کو نہایت ہی مشکل عمل بنا دیا گیا ہے، جس میں بعض اوقات لڑکی والے اپنا گھر تک بیچ دیتے ہیں، لڑکی والوں پر جہیز کا بار گراں تو ہے ہی، ایک بڑی نقد رقم کا مطالبہ بھی کیا جاتا ہے، فنکشن ہال اور کھانے کے مینو تک کی تعیین ہوتی ہے اور یہ سارا بوجھ لڑکی والوں کے سر ڈالا جاتا ہے۔ دوسری طرف مہر ایک رسمی چیز بن کر رہ گئی ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر طلاق کی نوبت آئی تب مہر ادا کیا جائے گا، اس طرح اسلام کا تصورِ نکاح مسخ ہو کر رہ گیا ہے۔ اس غیر اسلامی اور غیر اخلاقی عمل پر ہمیں حکومت یا قانون نے مجبور نہیں کیا ہے؛ بلکہ یہ ہمارا اپنا بگاڑ ہے۔
شریعت کے خاندانی زندگی سے متعلق قوانین میں مرد کو ایک سے زیادہ نکاح کی اجازت دی گئی ہے، یہ گنجائش اس لئے ہے کہ معاشرہ میں اخلاقی پاکیزگی اور صفائی ستھرائی باقی رہے۔ بہت سی دفعہ یہ اجازت ایک سماجی ضرورت بھی بن جاتی ہے؛ لیکن قرآن نے یہ شرط بھی لگائی ہے کہ شوہر دونوں بیویوں کے درمیان عدل سے کام لے، اگر وہ عدل قائم نہ کر سکے تو اس کے لئے دوسرا نکاح کرنے کی گنجائش نہیں۔ ''پھر اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم (زائد بیویوں میں) عدل نہیں کر سکو گے تو صرف ایک ہی عورت سے (نکاح کرو)۔ (النساء:۳) کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ دوسری شادی کے جو واقعات پیش آتے ہیں، ان میں ۹۰ رفیصد واقعات میں دوسرا نکاح کسی ضرورت اور سنجیدہ جذبے کے ساتھ نہیں کیا جاتا بلکہ پہلی بیوی کو تکلیف پہنچانے کے لئے انتقامی جذبہ سے کیا جاتا ہے اور انصاف کی شرط کو اس طرح بالائے طاق رکھ دیا جاتا ہے کہ ایک بیوی کے ساتھ تو محبوبہ اور معشوقہ کا معاملہ کیا جاتا ہے اور دوسری کو اس طرح زندگی بسر کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے کہ نہ اسے بیوی کے حقوق ملتے ہیں اور نہ وہ شوہر کی زندگی سے آزاد ہوتی ہے۔ اس طرزِ عمل سے اسلام کی بدنامی ہوتی ہے۔ لوگ یہ نہیں سمجھ پاتے کہ یہ ایک درست حکم کا غلط استعمال ہے: اس لئے وہ خود اس خداناترس شخص کی غلطی کا مجرم اسلام کو سمجھنے لگتے ہیں۔
نکاح کا رشتہ محبت و سکون کا رشتہ ہے؛ تاکہ شوہر و بیوی پُرسکون زندگی گزار سکیں، اسی رشتہ سے نسلِ انسانی کا بقاء اور خاندانی نظام کا استحکام متعلق ہے۔ اسی لئے شریعت کا منشاء یہ ہے کہ جب ایک بار رشتۂ نکاح قائم ہو جائے تو اسے استوار رکھا جائے اور حتی المقدور اس کو ٹوٹنے سے بچایا جائے۔ شوہر کی طرف سے رشتۂ نکاح کے ختم کر دینے کو طلاق کہتے ہیں اور بیوی کے مطالبہ پر شوہر کے رشتہ ختم کر دینے کو خلع۔ شریعت میں طلاق کو بھی ناپسند کیا گیا ہے، یہاں تک کہ اس کو تمام جائز چیزوں میں سب سے مبغوض اور ناپسندیدہ قرار دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے اس عورت پر بھی لعنت بھیجی ہے، جو کسی معقول سبب کے بغیر خلع کا مطالبہ کرے۔
لیکن مسلم سماج میں طلاق کے واقعات کا جائزہ لیا جائے تو نوے فیصد طلاق کے واقعات غصہ، وقتی رنجش یا شوہر کے رشتہ داروں کی طرف سے چڑھانے اور اُکسانے کی بنا پر پیش آتے ہیں۔ اس سے بھی بڑا ستم یہ ہے کہ بہت سے واقعات میں ایک ساتھ تین طلاقیں دے دی جاتی ہیں۔ اسی طرح عورتوں کی طرف سے خلع کے مطالبات بعض دفعہ بہت ہی معمولی اسباب اور قوتِ برداشت کی کمی کی بنا پر کئے جاتے ہیں۔ مسلمانوں کا یہ عمل برادرانِ وطن کے درمیان اسلام کی غلط تصویر پیش کرتا ہے اور یہی تصویر ذرائع ابلاغ کے ذریعہ پھیلائی جاتی ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ اس میں ذرائع ابلاغ کی مبالغہ آمیزی کا بھی دخل ہوتا ہے؛ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہمارا سماج ہی اس کے لئے بنیاد فراہم کرتا ہے۔
شریعتِ اسلامی نے مرحومین کے ترکہ کی تقسیم کا ایک جامع، مربوط اور عادلانہ نظام پیش کیا ہے، اس میں کچھ رشتہ دار وہ ہیں جو ''اصحاب الفروض'' کہلاتے ہیں، یہ وہ حضرات ہیں جن کے حصے خود قرآن مجید میں پوری صراحت و وضاحت کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ ان میں بیٹوں کے ساتھ بیٹیاں بھی ہیں، شوہروں کی طرح بیویاں بھی ہیں اور اولاد کی طرح ماں باپ بھی ہیں؛ لیکن صورت حال یہ ہے کہ ہمارے معاشرہ میں اس تقسیم پر بہت کم عمل کیا جاتا ہے۔ اکثر و بیشتر ماں باپ کے ترکہ پر بیٹے قبضہ کر لیتے ہیں یعنی اپنی بہنوں کو ان کے حق سے محروم رکھتے ہیں۔
بعض دفعہ خود والدین کی بھی یہی سوچ ہوتی ہے کہ مکان، کاروبار اور زمین دار گھرانوں میں زرعی اراضی پر بیٹیوں کو حق نہ دیا جائے، انہیں تھوڑا بہت نقد رقم دے کر کہہ دیا جاتا ہے کہ ان کی شادیوں پر پہلے کافی اخراجات ہو چکے ہیں، اسی طرح مرنے والے کا پورا ترکہ لڑکے آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں، ماں باپ کا حصہ نہیں دیتے اور کہہ دیا جاتا ہے کہ ماں کی پرورش کیلئے ہم لوگ کافی ہیں، انہیں ترکہ میں حصہ کی کیا ضرورت ہے؟ ایسے واقعات بھی سامنے آتے ہیں کہ اگر کوئی جواں سال یا ادھیڑ عمر شخص کا انتقال ہو گیا، اس نے بوڑھے والدین بھی چھوڑے، جوان بیوی اور کم عمر بچے بھی، تو بیوی بچے پورے ترکہ پر قابض ہو جاتے ہیں، اور وہ بوڑھے ماں باپ جنہوں نے اپنے خونِ جگر سے ان کی پرورش کی تھی اور چھوٹے سے بڑا کیا تھا، ان کو بالکل نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔
یہ سب ظلم کی مختلف صورتیں ہیں، جو ہمارے سماج کا معمول بن چکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے میراث کو بے جا تصرف سے روکنے کیلئے صراحت فرمائی ہے کہ یہ ''فریضۃ من اللہ'' ہے یعنی یہ اللہ کی طرف سے مقرر کیا ہوا حصہ ہے، یہ انسان کا مقرر کیا ہوا حصہ نہیں ہے کہ اس کو اس میں کمی بیشی کا اختیار ہو۔ اسلام کے علاوہ کوئی مذہب نہیں جو عورت کو حق میراث دیتا ہو، دنیا کے دوسرے قوانین نے بھی اسلام کے قانون میراث سے استفادہ کیا ہے؛ لیکن بجائے اس کے کہ ہم دوسروں کے لئے روشنی فراہم کرتے، ہم نے خود اپنی زندگی میں شریعت کا چراغ بجھا دیا ہے۔
اسلام کا قانون نفقہ ایک جامع قانون ہے، جو انسان کو پیش آنے والی تمام صورت حال کا احاطہ کرتا ہے: اس لئے جیسے اولاد کا نفقہ باپ پر اور باپ نہیں ہو تو دادا پر واجب ہوتا ہے اور بیوی کا نفقہ شوہر کے ذمہ ہے، اسی طرح بعض حالات میں بھائیوں، بہنوں اور چچاؤں وغیرہ پر بھی بے سہارا خواتین اور یتیم بچوں کا نفقہ واجب ہے؛ لیکن عملی صورت حال یہ ہے کہ اگر کوئی عورت مطلقہ یا بیوہ ہو جائے تو بھائی سمجھتا ہے کہ اس پر اس کی بہن کے نفقہ کی ذمہ داری نہیں، یا بچے یتیم ہو جائیں تو چچا یہ نہیں سمجھتے کہ اب ہمارے اپنے بچوں کی طرح ہمارے بھائی کے بچوں کی بھی ہم پر ذمہ داری ہے؛ بلکہ اگر کبھی کچھ حسن سلوک کر دیا تو اس کو ایک احسان خیال کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ ہے کہ غیر مسلم معاشرہ سمجھتا ہے کہ مسلمانوں کے یہاں بے سہارا عورتوں اور بچوں کی کفالت و پرورش کا کوئی مستحکم نظام نہیں ہے۔ غلط تصور پر مبنی اس تصویر میں میڈیا کے لوگ رنگ بھر کر اسے اور خوفناک بنا دیتے ہیں اور اسلام کو نعوذ باللہ ایک بے رحم اور غیر منصف مزاج مذہب کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں۔
اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس وقت عدالتیں ایسے فیصلے کر رہی ہیں جو واضح طور پر شریعت سے متصادم ہیں؛ لیکن یہ بھی ایک سچائی ہے کہ اس کی نوبت اسی وقت آتی ہے جب خود مسلمان اپنے مقدمات سرکاری عدالتوں میں لے کر جاتے ہیں، اپنے علماء اور قاضی و مفتی سے رُجوع نہیں کرتے تاکہ اسلامی و شرعی مشورہ ملے یا وہ جو بھی فیصلہ کریں اسلامی و شرعی اور فقہی نقطہ نظر سے کریں۔ ہمارا یہ طرزِ عمل منافقانہ ہے کہ زبان سے تو ہم اللہ اور اس کے رسول کی بات مانیں اور عملی طور پر اسے نظرانداز کر دیں۔

جو قوم خود اپنے نظریہ پر عمل نہیں کرتی، جو گروہ خود اپنے اُصول پر عمل پیرا نہیں ہوتا، جس کے قول و فعل میں کھلا ہوا تضاد ہوتا ہے، وہ قوم اپنی بقاء کی لڑائی نہیں لڑ سکتی اور نہ اپنے چابک دست دشمن کا مقابلہ کر سکتی ہے۔

اگر ہمیں ملک کے موجودہ حالات کا مقابلہ کرنا ہے اور اپنے دینی تشخص کو بچانا ہے تو سر کٹانے کا جذبہ کافی نہیں، پہلے ہمیں اپنے اندر سر جھکانے کا جذبہ پیدا کرنا چاہئے، شریعت کے احکام خواہ ہماری چاہت اور مفادات کے خلاف ہوں؛ لیکن ہم اس کے سامنے جھک جائیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کو اپنی خواہشوں اور چاہتوں پر غالب رکھیں اور پھر دیکھیں کہ اس سپردگی کے کیا نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ ہمیں یاد رہنا چاہئے کہ جس قول کے پیچھے عمل کی طاقت نہ ہو، وہ دوسروں کو قائل نہیں کر سکتا، جو شخص اندر سے کھوکھلا ہو گیا ہو اس کیلئے ممکن نہیں کہ وہ باہر کے دشمنوں کا مقابلہ کر سکے اور اپنی حفاظت کی راہ ہموار کر سکے۔

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
11 ستمبر 2026
FRIDAY
11 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 08 الامین جمال نے پہلے تیسری بار بیلون ڈی اور نامزدگی حاصل کی

صفحہ 08 ادا کار صرف اپنی محنت اور کارکردگی کو کنٹرول کر سکتے ہیں

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 224 | جلد: 16

صدیوں سے خلا انسانی تخیل اور جستجو کا مرکز

بھارت محفوظ، پُرامن اور پائیدار خلائی نظام کا حامی

خلائی مداروں میں بڑھتی بھیڑ کے درمیان تعاون، پائیداری اور شمولیت پہلی ترجیح / وزیراعظم مودی

سرینگر/10 ستمبر/ این این پی// بھارت بین الاقوامی قوانین، مذاکرات اور کثیر الجہتی تعاون کی بنیاد پر ایک محفوظ، پُرامن اور پائیدار خلائی نظام کے قیام کی حمایت کرتا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے زور دیا کہ سائنسی معلومات اور خلائی ٹیکنالوجی کا استعمال پوری انسانیت کی فلاح وبہبود کے لیے کھلے پن اور دیانت داری کے ساتھ ہونا چاہیے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق پہلے انٹرنیشنل اسپیس سٹ سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ صدیوں سے خلا انسانی تخیل اور جستجو کا مرکز رہا

ہے، تاہم آج خلائی ٹیکنالوجی زمین پر انسانی زندگی کے مختلف شعبوں کو براہ راست متاثر کر رہی ہے، جن میں موسمی حالات، زراعت، سمندر، قدرتی وسائل اور انسانی آبادیاں شامل ہیں۔ مودی نے کہا کہ خلا کے امکانات لامحدود ہیں، لیکن اس کے ساتھ عالمی برادری کی ذمہ داری بھی مشترکہ ہے۔ ان کے مطابق جیسے جیسے خلائی مدار زیادہ مصروف، ٹیکنالوجیز زیادہ طاقتور اور خلائی سرگرمیوں میں شامل ممالک اور اداروں کی تعداد بڑھ رہی ہے، عالمی برادری کو اپنی ترجیحات واضح رکھنی ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ''ٹکراؤ کے بجائے تعاون، قلیل/102

12 اور 13 ستمبر کو نئی دہلی میں 18 ویں برکس سربراہی کانفرنس

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نئی دہلی پہنچ گئے

وزیراعظم مودی اور دیگر رہنماؤں کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں متوقع

سرینگر/10 ستمبر/ این این پی// اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نئی دہلی پہنچ گئے، جہاں وہ 12 اور 13 ستمبر کو منعقد ہونے والی 18 ویں برکس سربراہی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ اقوام متحدہ کے مطابق گوتیرس اجلاس سے خطاب کے دوران بدلتے ہوئے عالمی حالات کے پیش نظر کثیر قطبی عالمی نظام کی اہمیت اور کثیر الجہتی اداروں، بالخصوص اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق 12 اور 13 ستمبر کو نئی دہلی میں 18 ویں برکس سربراہی کانفرنس میں شرکت کیلئے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نئی دہلی پہنچ گئے۔ گوتیرس کو 13 ستمبر کو برکس سربراہی کانفرنس کے کھلے اجلاس سے خطاب کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ اجلاس کا موضوع ''لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری: جامع عالمی ترقی کے لیے مستقبل کی تشکیل'' رکھا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک کے مطابق سیکریٹری جنرل اپنے خطاب میں/103

نیتا گپتا نے محکمہ زراعت اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا

سری نگر // انفوور سیکریٹری زرعی پیداوار محکمہ (اے پی ڈی) نیتا گپتا نے ڈائریکٹوریٹ آف ایگری کلچر لال منڈی میں یو ٹی کیپکس بجٹ 2026-27، نبارڈ، جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)، جے کے سی آئی پی، سی ایس ایس اور ایس اے ایس سی آئی کے تحت صوبہ کشمیر میں مختلف پروگراموں کی کارکردگی اور عمل آوری کا جائزہ لینے کیلئے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر ایگری کلچر کشمیر سرتاج احمد شاہ، ڈائریکٹر کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ کشمیر، ڈائریکٹر پلاننگ ایگری کلچر پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹر فائنانس سکاسٹ کشمیر، چیف ایگری کلچر افسران اور محکمہ دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں کیپکس، مرکزی معاونت والی سکیموں/101

ڈی جی پی کا ڈوڈہ، کٹھوعہ اور ادھم پور کے سہ رخی سنگم میں مشترکہ عارضی آپریشنل بیس کا دورہ

آپریشنل تیاری، انسداد دہشت گردی اقدامات اور سیکیورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کیلئے تمام ایجنسیاں قریبی اور مؤثر رابطہ برقرار رکھیں / نلین پربھات

سرینگر/10 ستمبر/ این این پی// جموں و کشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے ڈوڈہ، کٹھوعہ اور ادھم پور اضلاع کے سہ رخی سنگم کے اہم علاقے میں قائم ایک مشترکہ عارضی آپریشنل بیس کا دورہ کیا، جہاں اسپیشل آپریشنز گروپ، راشٹریہ رائفلز اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے اہلکار مشترکہ طور پر تعینات ہیں۔ دورے کے

دوران انہوں نے مشترکہ فورسز کی آپریشنل تیاری، انسداد دہشت گردی اقدامات اور سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین بھارت نے ڈوڈہ، کٹھوعہ اور ادھم پور اضلاع کے سہ رخی سنگم کے اہم علاقے میں قائم ایک مشترکہ عارضی آپریشنل بیس کا دورہ کیا، ڈی جی پی نلین/106

ماگام میں بس کے اندر 47 سالہ ڈرائیور مردہ پایا گیا

پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کردی

سرینگر/10 ستمبر/ این این پی// وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے ماگام علاقے میں جمعرات کو ایک 47 سالہ بس ڈرائیور اپنی گاڑی کے اندر مردہ پایا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق بڈگام کے ماگام علاقے میں 47 سالہ ڈرائیور مردہ پایا گیا۔ ذرائع کے مطابق ڈرائیور کو چچلورا علاقے میں جکاش وہبکلو کے قریب ناربل ٹنگمرگ روڈ پر بس کے اندر بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا، جس کے بعد اسے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے/105

نئی دہلی میں 18 ویں برکس سربراہی کانفرنس

سات سال بعد چینی صدر دورہ بھارت کریں گے

اجلاس کے دوران وزیراعظم مودی سے ملاقات پر بھی نظریں مرکوز

سرینگر/10 ستمبر/ این این پی// چین کے صدر شی جن پنگ برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے بھارت کا دورہ کریں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق چین کے صدر شی جن پنگ برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے بھارت کا دورہ کریں گے۔ چینی سرکاری میڈیا نے اس دورے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ شی جن پنگ نئی دہلی میں منعقد ہونے والی 18 ویں برکس سربراہی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ بھارت اس وقت برکس کی صدارت کر رہا ہے اور 12 اور 13 ستمبر کو نئی دہلی میں 18 ویں برکس سربراہی کانفرنس کی میزبانی کرے گا۔ اجلاس میں برکس رکن ممالک کے سربراہان اور دیگر مدعو رہنماؤں/104

سرینگر پولیس کی منشیات ملزمان کیخلاف کارروائی تیز

6 مقدمات میں 6.22 کروڑ سے زائد کی جائیدادیں قرق

فروخت کرنے، کرائے یا لیز پر دینے اور منتقل کرنے پر پابندی

سری نگر: ۱۰، ستمبر: جے کے این ایس: سرینگر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کیخلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج 6 الگ الگ مقدمات میں 6.22 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں منسلک اور منجمد کر دی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک پولیس ترجمان نے کہا کہ تازہ کارروائیاں پولیس اسٹیشن نگین اور زکورہ نے انجام دیں، جبکہ اس سے قبل شالٹینگ، احمد نگر اور لال بازار پولیس اسٹیشنوں کی جانب سے بھی ایسی کارروائیاں کی جا چکی ہیں۔ پولیس کے مطابق تازہ کارروائی کے دوران پولیس اسٹیشن نگین نے دانی پامہ، حضرت بل میں واقع ایک 2 منزلہ رہائشی مکان اور اراضی، جس کی مالیت تقریباً 1.10 کروڑ روپے ہے، کو منسلک کیا۔ یہ جائیداد مبشر عاشق تیلی ولد عاشق حسین تیلی ساکن صدر بل، حال دانی پامہ کی بتائی گئی ہے۔ کارروائی ایف آئی آر نمبر 24/2026، زیر دفعات 8 / 21 این ڈی پی ایس ایکٹ اور دفعہ 68-F(1) کے تحت عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے مطابق ایک/109

قاضی گنڈ میں اخروٹ کے درخت سے

46 سالہ شہری گر کر جاں بحق، آبائی علاقے میں کہرام

سرینگر/10 ستمبر/ این این پی// جنوبی قصبہ قاضی گنڈ کے لامر علاقے میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب اخروٹ کے درخت سے گرنے کے بعد 46 سالہ شہری جاں بحق ہوگیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) نمائندے پرویز وانی نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ قاضی گنڈ میں جمعرات کو اخروٹ کے درخت سے گرنے کے نتیجے میں ایک 46 سالہ شہری جاں بحق ہوگیا۔ نمائندے کے مطابق یہ حادثہ جانی بل لامر علاقے میں پیش آیا، جہاں مختار احمد نجار ولد غلام نبی نجار اخروٹ کے درخت/110

وادی کشمیر میں فلم فیسٹول کے انعقاد کو سیاحت کو فروغ اور روزگار کے مواقعے کی ضمانت

وندے ماترم قانونی ذمہ داری ہے،

پارٹی کے ترجمان کو معافی مانگنے کی ضرورت نہیں / وزیراعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر/09 ستمبر / اے پی آئی / وندے ماترم کی پابندی کو قومی ذمہ داری قرار دیتے ہوئے جموں و کشمیر کے وزیراعلیٰ نے پارٹی کے ترجمان کے بیان کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر میں غربت سے متعلق اپنے ریمارکس پر پارٹی کے چیف ترجمان کا بیان غلط انداز سے پیش کیا گیا۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے عوام کی نہ تو تضحیک کی اور نہ ہی غلط بیانی سے کام لیا۔

اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں و کشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے غربت سے متعلق اپنے ریمارکس پر پارٹی کے ترجمان تنویر صادق کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری تقریبات میں وندے ماترم کا مکمل ورژن گانا اب قانونی ذمہ داری ہے۔ جموں و کشمیر میں بین الاقوامی فلم فیسٹول کے موقعہ پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے/108

جل شکتی محکمہ نے جل جیون مشن 2.0 کے

تحت جامع عمل آوری اصلاحاتی منصوبہ پیش کیا

سری نگر // انفوور جل شکتی محکمہ جموں و کشمیر نے جل جیون مشن (جے جے ایم) 2.0 کے تحت اپنے جامع عمل آوری اور اصلاحاتی منصوبہ (سی آئی آر پی) کو حتمی شکل دی ہے جس میں جاری واٹر سپلائی سکیموں کی بروقت تکمیل اور یونین ٹیریٹری کے علاقے کی دیہی آبادی کو پینے کے قابل اور/107

چیف سیکریٹری کی سربراہی میں

پردھان منتری اسکلنگ اینڈ ایمپلائمنٹی ٹرانسفارمیشن تھرو اپ گریڈ نفاذ کی جائزہ میٹنگ

5 سال میں 484 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری، 10 سرکاری آئی ٹی آئی کو جدید صنعت پر مبنی اداروں میں اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ

سرینگر/09 ستمبر / اے پی آئی / پی ایم سیتو جموں و کشمیر کے آئی ٹی آئی اداروں کو صنعت سے ہم آہنگ کرنے، ہنر مندی کے مراکز میں تبدیل کرے گا۔ 5 سال میں تقریباً 482 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری، 10 سرکاری آئی ٹی آئی کو جدید صنعت پر مبنی اداروں میں اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں و کشمیر کے چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے جموں و کشمیر میں پردھان منتری اسکلنگ اینڈ ایمپلائمنٹی ٹرانسفارمیشن تھرو اپ گریڈ آئی ٹی آئی، آئی ٹیز (پی ایم سیتو) اسکیم کے نفاذ کا جائزہ لینے اور رہنمائی کیلئے پہلی مرکزی زیر انتظام خطہ سطح کی اسٹرائک کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی۔ چیف سیکریٹری نے زور دیا کہ ہنر مندی کی تعلیم کو ضروریات اور روزگار کے ابھرتے ہوئے مواقعے سے زیادہ موثر انداز میں ہم آہنگ کیا جائے۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ خزانہ،

کمشنر سیکریٹری محکمہ تعلیم، سیکریٹری محکمہ اسکل ڈیولپمنٹ، مینجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر اسکل ڈیولپمنٹ مشن، ڈائریکٹر اسکل ڈیولپمنٹ، لیبر کمشنر، صنعتی اداروں کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکریٹری نے پی ایم سیتو کو ہنر مندی کی تعلیم کو بہتر بنانے کا ایک مؤثر ماڈل قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ صنعتی تربیتی اداروں کی اپ گریڈیشن صرف بنیادی ڈھانچے تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ بنیادی توجہ صنعت سے ہم آہنگ ایسا نظام تیار کرنے پر ہونی چاہیے جو جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو معیاری اور بہتر اجرت والے روزگار کے لیے/112

16 اکتوبر 2024 کو وزیراعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد عمر عبداللہ کا مشن 'بحالی اسٹیٹ ہڈ'

وزیر داخلہ امت شاہ کیساتھ 5 ملاقاتیں: وزیراعظم سے ایک میٹنگ

تقریباً 20 ماہ کا مسند اقتدار عمر عبداللہ اور ان کی جماعت نیشنل کانفرنس کیلئے کڑا سیاسی امتحان!

سری نگر: ۱۰، ستمبر: جے کے این ایس: تقریباً 10 سال بعد اسمبلی انتخابات منعقد ہونے کے بعد 16 اکتوبر 2024 کو جموں و کشمیر کے وزیراعلیٰ کے طور پر حلف لینے کے بعد سے، عمر عبداللہ نے مرکزی مطالبہ کے طور پر ریاست کی بحالی کیساتھ، دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے 5 بار ملاقات کی ہے۔ تاہم اسمبلی انتخابات اور منتخب سرکار بننے کے 2 سال بعد بھی جموں و کشمیر ایک مرکزی زیر انتظام علاقہ بنا ہوا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیراعلیٰ کی ذمہ داری سنبھالنے کے محض ایک ہفتہ بعد 23 اکتوبر 2024

کو عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کیساتھ نئی دہلی میں ملاقات کی، اور اسکے تقریباً 2 ماہ بعد 19 دسمبر کو وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے نئی دہلی میں وزیر داخلہ امت شاہ کیساتھ دوسری ملاقات کی، جس میں انہوں نے ریاستی درجے کی بحالی اور حکمرانی کے چیلنجز کا معاملہ اٹھایا۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کیساتھ پانچویں میٹنگ 4 ستمبر 2026 کو جموں و کشمیر کے حوالے سے اہم معاملات، خاص طور پر ریاست کی جلد از جلد بحالی پر تبادلہ خیال کے لئے تھی۔ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے آغاز کے دوران قومی دارالحکومت میں عمر عبداللہ کی طرف سے مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کرنے کیلئے احتجاج کرنے کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ پہلی بات چیت تھی۔ 16 اکتوبر/111

”اگر حوثی تنازع سعودی عرب تک پھیلتا ہے تو مکہ معاہدہ نافذ ہوگا“

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ اگر یمن کا تنازع سعودی عرب کی سرحد کے اندر پھیلتا ہے تو سعودی عرب اور ترکی کے ساتھ سہ فریقی مکہ دفاعی اتحاد نافذ ہو سکتا ہے۔ آصف نے یہ بات یمن کے حوثی باغیوں کی جانب سے منگل کو سعودی تیل تنصیبات پر کیے گئے حملوں کے بعد کہی جن میں ۳۷ر افراد زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ۷ر اگست کو ہوئے اس معاہدے کا مقصد اجتماعی مزاحمت کو مضبوط کرنا ہے اور یہ تینوں ممالک کو کسی ایک رکن پر حملے کو سب پر حملہ تصور کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ 'ڈان' کی رپورٹ کے مطابق جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا حوثیوں کے حملوں کے بعد اس معاہدے کو نافذ کیا جا سکتا ہے، تو آصف نے کہا کہ اس کی شرائط کے بارے میں کوئی ابہام نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”یہ ایک مشترکہ دفاعی معاہدہ ہے۔ بغیر کسی اشتعال کے جارحیت یا یمن میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کے سعودی عرب تک پھیلنے کی صورت میں یقیناً یہ معاہدہ نافذ ہو جائے گا۔ اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے۔“ انہوں نے کہا کہ ”ہم اس معاہدے کی شرائط اور ضوابط کے پابند ہیں اور ضرورت پڑنے پر ہم ان پر عمل کریں گے۔“ اس دوران جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا حملوں کے بعد پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان کوئی بات چیت ہوئی ہے، تو وزیر دفاع نے کہا کہ انہیں ایسی کسی بات چیت کی معلومات نہیں ہیں۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو پاکستان جواب دے گا۔

ہانگ کانگ کے پہلے چیف ایگزیکٹو تنگ چی ہوا 89ر برس کی عمر میں انتقال کر گئے

نئی دہلی (ایم این این): ہانگ کانگ کے پہلے چیف ایگزیکٹو تنگ چی ہوا ۸۹ر برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کے دفتر نے بتایا کہ وہ ۸ر ستمبر کو اہل خانہ کی موجودگی میں پُرسکون طور پر انتقال کر گئے۔ موت کی وجہ فوری طور پر نہیں بتائی گئی۔ تنگ چی ہوا نے ۱۹۹۷ء میں برطانیہ سے چین کو ہانگ کانگ کی حوالگی کے بعد شہر کے پہلے سربراہ کی حیثیت سے عہدہ سنبھالا اور ۲۰۰۵ء تک اس منصب پر رہے۔ تنگ چی ہوا ایک معروف شپنگ خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور سیاست میں آنے سے پہلے خاندانی کاروبار سنبھالتے رہے۔

حکام نے گراؤنڈ زیرو کی زہریلی ہوا کے بارے میں جھوٹ بولا: ممدانی؛ ثبوت کے طور پر 170000 صفحات جاری کئے

نئی دہلی (ایم این این): نیویارک شہر کے میئر ظہران ممدانی نے منگل کے روز ایک لاکھ ۷۰ ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل اندرونی ریکارڈ جاری کیا، جس میں انکشاف ہوا کہ ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کے حملوں کے بعد حکام نے گراؤنڈ زیرو کے ارد گرد ہوا کے معیار اور حفاظت کے بارے میں عوام کو گمراہ کیا۔ ان کا یہ اقدام حملوں کی ۲۵ویں برسی سے چند روز قبل سامنے آیا ہے۔ سٹی ہال میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ممدانی نے کہا کہ ”لوگ اس لئے بیمار ہوئے کیونکہ ان لیڈران نے، جن پر وہ بھروسہ کرتے تھے، جھوٹ بولا اور انہیں بتایا کہ وہ زہریلی ہوا میں سانس لینے کیلئے محفوظ ہیں۔“ کامیڈین اور فرسٹ ریسپونڈرز (ہنگامی امدادی کارکنوں) کے حامی جان اسٹیورٹ بھی اس پریس کانفرنس میں ممدانی کے ہمراہ شریک ہوئے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ حملوں کے بعد مہینوں تک زہر نے ہوا، زمین اور آس پاس کی عمارتوں کو آلودہ کئے رکھا۔ نئے جاری کردہ ریکارڈز اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ شہر اس وقت اس حقیقت سے آگاہ تھا۔ اعلان سے قبل دی نیویارک ٹائمز کے زیر جائزہ آنے والی دستاویزات سے انکشاف ہوتا ہے کہ ۱۱ ستمبر کے بعد کے دنوں میں لوئر مین ہیٹن کی دھول کے نمونوں میں ایسبیسٹس کی مقدار خطرناک حد سے تجاوز کر گئی تھی۔ ساتھ ہی، ۲۰۱۱ء کے ایک آڈٹ میں پایا گیا کہ برسوں بعد بھی ٹاورز کے کھنڈرات کے قریب بینزین کی مقدار میں تیزی سے اضافہ ہو رہا تھا، جس کے ساتھ ساتھ فریش کلز لینڈ فل پر بھی ایسبیسٹس کی آلودگی بڑھ رہی تھی۔ اطلاعات کے مطابق، یہ ریکارڈ گزشتہ سال دریافت ہونے سے قبل ایک سرکاری دفتر میں ۶۸ ڈبوں میں چھپا کر رکھے گئے تھے۔ ان دستاویزات کا اجرا '۹/۱۱ ہیلتھ واچ' نامی تنظیم کی جانب سے دائر کردہ ایک مقدمے کو حل کرتا ہے۔ یہ نتائج ۱۱ ستمبر سے متعلقہ بیماریوں میں مبتلا افراد کی جانب سے نئے قانونی دعووں کو بھی ہوا دے سکتے ہیں اور وفاقی '۱۱ ستمبر وکٹم کمپنسیشن فنڈ' کے ذریعے معاوضے کے مقدمات کو مضبوط کر سکتے ہیں۔

مشرقی وسطیٰ میں غیر معمولی کشیدگی

نئی دہلی (ایم این این): جنگ بندی کے معاہدے اور امریکہ ایران کے درمیان مذاکرات کی بحالی ساری کوششوں کی ناکامی کے سبب اب مشرقی وسطیٰ کے حالات دھماکہ خیز ہو چکے ہیں۔ بدھ کو ایک مرتبہ پھر امریکہ اور ایران کی جانب سے ایک دوسرے کے جہازوں اور فوجی تنصیبات پر میزائل حملے کئے گئے۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے بدھ کی صبح اعلان کیا کہ اس نے آبنائے ہرمز میں ۱۰ر بحری جہازوں کو نشانہ بنایا ہے۔ پاسداران انقلاب کے مطابق یہ جہاز آبنائے ہرمز کے ایک ایسے علاقے سے گزرنے کی کوشش کر رہے تھے جسے 'ممنوع اور غیر محفوظ' قرار دیا گیا تھا۔ یہ کارروائی امریکی حملے میں ۵ر ایرانی تیل بردار ٹینکروں کو نشانہ بنائے جانے کے بعد کی گئی۔ ایران کے سرکاری میڈیا نے پاسداران انقلاب کے حوالے سے بتایا کہ خلیج میں ۲ر امریکی بحری جہازوں اور ۸ر تیل بردار ٹینکروں کو نشانہ بنایا گیا ہے تاہم امریکہ نے اس دعوے کی تاحال تصدیق نہیں کی۔ اس سے قبل امریکی فوج نے منگل کی شام کو اعلان کیا تھا کہ اس نے ۸ر ستمبر کو ۵ر ایرانی تیل بردار ٹینکروں کو تباہ کیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) کے بیان کے مطابق یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب ایرانی پاسداران انقلاب نے گزشتہ ۲ر روز کے دوران ۲ر مرتبہ امریکی بحریہ کے ایک جنگی جہاز کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا۔ سینٹ کام نے بتایا کہ امریکی فوج نے خلیج عمان میں 'کافیر'، 'شاربینار'، 'ہورائزن ون' اور 'ریسکو' نامی ایرانی تیل بردار ٹینکروں کو تباہ کیا۔ امریکی فوج نے انکشاف کیا کہ نشانہ بنائے گئے ایرانی تیل بردار ٹینکر پاسداران انقلاب کی خفیہ مالیاتی نیٹ ورک کا حصہ تھے۔ امریکی فوج نے زور دے کر کہا کہ ایران کے پاس اپنے ٹینکروں کے دفاع کا کوئی ذریعہ سینٹکام نے مزید تصدیق کی کہ جہاز ایرانی حملوں سے بچنے میں کامیاب رہا اور علاقائی سمندری حدود میں اپنی گشت جاری رکھی۔ کمانڈ کے مطابق امریکی افواج کا کوئی اہلکار زخمی نہیں ہوا۔ اس دوران ایرانی خبر رساں ایجنسی 'مہر' اور 'فارس' نے منگل کی شام جنوبی ایران کے ۲ر ساحلی علاقوں میں دھماکوں کی آوازیں سنے جانے کی اطلاع دی جبکہ امریکی عہدیدار نے خارک اور جاسک کے قریب ایرانی تیل بردار ٹینکروں پر حملوں کی تصدیق کی۔ امریکہ اور ایران نے اپریل اور جون میں ۲ر مرتبہ جنگ بندی کے معاہدوں کا اعلان کیا تھا جن کا مقصد آبنائے ہرمز کے ذریعے آزادانہ بحری آمد ورفت بحال کرنا اور تقریباً ۲ر ماہ سے جاری تنازع کے خاتمے کی جانب پیش رفت کرنا تھا تاہم دونوں معاہدے جلد ہی ناکام ہو گئے۔ جنگ بندی کے معاہدے کے خاتمے کے بعد امریکہ نے ۱۳ر جولائی کو ایران کی بندرگاہوں کا

برطانوی پابندی پر اسرائیلی اپوزیشن کا نیتن یاہو حکومت پر حملہ

نئی دہلی (ایم این این): مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی بستیوں سے درآمدات پر برطانیہ کی پابندی کے بعد اسرائیلی اپوزیشن نے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اپوزیشن لیڈر یائر لاپڈ اور ڈیموکریٹس پارٹی کے رکن پارلیمنٹ گیلاد کریو نے حکومت پر سفارتی محاذ پر ناکامی اور سیاسی مفادات کو ملکی مفاد پر ترجیح دینے کا الزام عائد کیا۔ گیلاد کریو نے وزیر خارجہ گیڈون ساعر کی جانب سے برطانیہ کے خلاف اعلان کردہ جوابی اقدامات کو ”بچکانہ اور عوام پسندانہ“ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ساعر اسرائیلی خارجہ پالیسی کو مؤثر طریقے سے چلانے میں ناکام رہے ہیں اور وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ کے قوم پرستانہ اور انتہاپسند ایجنڈے کے سامنے جھک گئے ہیں۔ کریو نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ ساعر آئندہ انتخابات میں لیکود کی فہرست میں جگہ بنانے کی کوشش میں حکومت کی فلسطینی پالیسی کا حصہ بن گئے ہیں۔ کریو نے کئی ماہ سے لندن میں اسرائیلی سفیر کی عدم موجودگی کو بھی حکومت کی غفلت اور غیر پیشہ ورانہ طرز عمل کی مثال قرار دیا۔ ان کے مطابق ایسے وقت میں جب اسرائیل کو اہم اتحادیوں کے ساتھ سفارتی تعلقات سنبھالنے کی ضرورت ہے،

جرمنی کی اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی: نکاراگوا

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی عدالت انصاف (ICJ) میں جاری کارروائیوں کے دوران نکاراگوا نے موقف اختیار کیا کہ جرمنی اسرائیل کو اسلحہ اور دیگر فوجی سازوسامان فراہم کر کے غزہ میں نسل کشی کے اقدامات کو ”سہولت فراہم“ کر کے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ جبکہ برلن نے اس الزام کو مسترد کر دیا ہے۔ اگرچہ یہ مقدمہ جرمنی پر مرکوز ہے، تاہم یہ بالواسطہ طور پر ۷ر اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اسرائیل کی غزہ مہم کو نشانہ بناتا ہے۔ اسرائیل، جو اس کارروائی کا فریق نہیں ہے، سختی سے اس بات کی تردید کرتا ہے کہ اس کے اقدامات نسل کشی کے زمرے میں آتے ہیں۔ دریں اثناء ابتدائی سماعتیں اس بات پر مرکوز ہیں کہ آیا عدالت کو اس مقدمے کی سماعت کا اختیار حاصل ہے۔ یہ کارروائی فلسطینی عوام سے تاریخی تعلقات رکھنے والے ایک ملک کی جانب سے اسرائیل کی فوجی مہم کو روکنے کی تازہ ترین قانونی کوشش ہے، اس سے قبل ۲۰۲۳ء میں جنوبی افریقہ نے بھی اسی عدالت میں اسرائیل پر نسل کشی کا الزام عائد کیا تھا۔ نکاراگوا کے سینئر وکیل، کارلوس ہوزے آرگویلو گومیز نے عدالت کو بتایا، ”یہ ناممکن ہے کہ جرمنی کے

اتر ریلوے
ای ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل عنوان والے کھلے ای ٹینڈر مدعو کرتے ہیں جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 05/10/2026 سہ پہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندہ صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنے اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈر پیش کر سکتے ہیں۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینول ٹینڈر منظور نہیں کئے جائیں گے اور اگر ایسے کسی بھی حاصل ہوتے ہیں تو کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر فارم کی لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر موجود آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ کے ذریعہ ہی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ سے مینول ادائیگی منظور نہیں کی جائے گی۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر کیٹیگری	بولی سسٹم	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی ختم کی تاریخ اور وقت
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم	08.09.2026	21.09.2026	05.10.2026/15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل	اشتہار قیمت	زر بیعانہ	آفر کی مدت جواز	مدت تکمیل
1	122-2026-27-ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، فیروزپور کے تحت سیکشنل انجینئر/ پی وے/ لدھیانہ خاص سیکشن میں ٹریک کے کام کیلئے مختلف پی وے کام۔	3498546.59	70000.00	60 دن	12 ماہ
		عام نوعیت کا کام۔ ”کوئی کام نہیں“۔				
2	124-2026-27-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ اول فیروزپور کے تحت اجیت وال (AJL) گڈس شیڈ کے پلیٹ فارم کی تعمیر کے ساتھ ساتھ وہاں مرمت و بلڈنگ کا بندوبست۔	8418900.97	168400.00	60 دن	12 ماہ
		عام نوعیت کا کام۔ ”عمارت کو ازروں کی تعمیر“۔				
3	139-2026-27-DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر فیروزپور کے زیر اختیار علاقہ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ اول فیروزپور اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر دوم فیروزپور کے تحت ڈیپ اسکریننگ کیلئے ٹمپنگ سے پہلے اور بعد میں ٹریک ماپ سروے۔	4983901.02	99700.00	60 دن	12 ماہ
		عام نوعیت کا کام۔ ”کوئی کام نہیں“۔				

نوٹ 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کے لئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، نیز انگریزی ورژن ہی قابل قبول ہوں گے۔

ٹینڈر نوٹس نمبر: 122-2026-27-ADEN-2-FZR & 124-2026-27-ADEN-1-FZR & 139-2026-27-DEN-HQ-FZR

3122/2026 Date: 09.09.2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

حماس کے 7ر اکتوبر 23ء حملے سے 10ر دن قبل یو اے ای نے نیتن یاہو کو خبردار کیا تھا: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی اخبار ہارٹز کی ایک نئی تحقیق میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید نے ۷ر اکتوبر ۲۰۲۳ء کے حماس حملے سے تقریباً ۱۰ر دن قبل اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن

اتر ریلوے
درخواست نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے فیروزپور کے ذریعہ سے فیروزپور ڈویژن کے ہالٹ سٹیشنوں پر ٹکٹ ڈسٹری بیوشن کرنے کیلئے ہالٹ ٹھیکیدار کی تقرری کیلئے درخواست فارم طلب کئے جاتے ہیں:۔

1.	کام کا نام	فیروزپور ڈویژن (1) بولینا دوآبا (2) مالو پوتا (3) گڑھ شنکر (4) شام چوراسی (5) جینجو دوآبا (6) جمشیر خاص (7) کھنکڑ کلاں جھنڈا جی (8) مہرگروال دوآبا (9) ستنور بڈسرو (10) ڈوڈو ولی ہالٹ سٹیشن آئندہ 5 سال کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
2.	ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور ٹینڈر کھلنے کا وقت	مورخہ 14-10-2026 کو 15.00 بجے تک (کسی بھی وجہ سے دفتر بند ہونے کی صورت میں درخواست فارم اگلے کاروباری دن پر کھولی جائیں گی۔)
3.	دفتر کا پتہ اور تاریخ جہاں سے درخواست فارم حاصل کئے جاسکتے ہیں۔	سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور مورخہ 11-09-2026 سے 14-10-2026 تک کسی بھی کاروباری دن پر اور اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔

اس الاٹمنٹ سے متعلق دستاویز جیسے درخواست فارم، انوویشن قرار نامہ اور شرائط اور ضوابط کو اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر سے ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔

3117/26 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

نتن یاہو ایک منٹ بھی اسرائیلی وزیر اعظم رہنے کا اہل نہیں، استعفے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں نے اسرائیلی صیہونی وزیر اعظم نتن یاہو کو نااہل قرار دیتے ہوئے ان سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کر دیا۔ اسرائیلی اخبار کی جانب سے اپنے صحافیوں کی شائع ہونے والی کتاب کے ایک اقتباس پر مبنی رپورٹ جاری کی گئی ہے جس میں بتایا گیا کہ متحدہ عرب امارات نے ۷ر اکتوبر ۲۰۲۳ء کو حماس کے حملے سے پہلے نتن یاہو کو خبردار کر دیا تھا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اماراتی صدر محمد بن زاید النہیان نے حملے سے ڈیڑھ ہفتہ قبل نتن یاہو سے بات کی تھی اور انہیں آگاہ کیا تھا کہ حماس بڑے آپریشن کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ اسرائیل کے سابق وزیر اعظم نفتالی بینیٹ نے موجودہ وزیر اعظم بنیامین نتن یاہو پر ۷ر اکتوبر ۲۰۲۳ء کے حملے سے پہلے ملنے والے انتباہات کے معاملے میں مجرمانہ غفلت کا الزام عائد کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ واضح انتباہات کے باوجود نتن یاہو نے سیکوریٹی چیفس کو آگاہ نہیں کیا اور ملک کو اس صورتحال کے لیے تیار نہیں کیا۔ آنے والے انتخابات میں نتن یاہو کے حریف بینیٹ نے اسرائیلی اخبار ہارٹز کی اس رپورٹ کی تصدیق کی ہے جس میں کہا گیا تھا کہ حملے سے چند روز قبل متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے صدر محمد بن زاید نے نتن یاہو کو حماس کے منصوبوں کے بارے میں ذاتی طور پر خبردار کیا تھا۔ بینیٹ نے ایکس پر عبرانی زبان میں لکھا کہ صبح سامنے آنے والی یہ رپورٹ درست ہے کہ نتن یاہو کو ۷ر اکتوبر کے قتل عام سے ۱۰ر دن پہلے حماس کے غزہ کے رہنما یحییٰ سنوار کے ارادوں کے بارے میں خبردار کیا۔

غزہ جنگ کے بعد اسرائیلی ریزرو ربی کی خودکشی نے فوجی بحران پر سوال اٹھائے

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل میں وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی حکومت کو ایک طرف سیاسی مخالفت اور دوسری جانب غزہ جنگ کے بعد فوجی اہلکاروں کے بڑھتے نفسیاتی مسائل کا سامنا ہے۔ اپوزیشن جماعت ڈیموکریٹس کے رکن پارلیمنٹ گیلاد کاریو نے نیتن یاہو کو عہدے سے ہٹانے کو ”اسرائیلی معاشرے کی بقا کی ضرورت“ قرار دیتے ہوئے ۷ر اکتوبر ۲۰۲۳ء کی ناکامیوں سے متعلق فوجی تحقیقات سے نمٹنے میں ان پر غفلت کا الزام لگایا ہے۔ اسی دوران ۳۶ر سالہ مذہبی ربی اور فوجی ریزرو اہلکار ایریز برشی شیت نے کریات ملاخی میں خودکشی کر لی۔ رپورٹس کے مطابق وہ غزہ میں فوجی خدمات کے بعد پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس کا شکار تھے۔ اسرائیلی اپوزیشن رکن گیلاد کاریو نے ہفتے کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر نیتن یاہو کی قیادت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کو عہدے سے ہٹانا اب ”اسرائیلی معاشرے کی بقا کی ضرورت“ بن چکا ہے۔ ان کے مطابق نیتن یاہو نے قومی سلامتی کے معاملے میں بار بار اسرائیل کو

”ترک“ کیا اور ”مکمل نااہلی“ کا مظاہرہ کیا ہے۔ کاریو نے خاص طور پر ۷ر اکتوبر ۲۰۲۳ء کے واقعات سے متعلق اسرائیلی فوج کی تحقیقات پر نیتن یاہو کے ردعمل کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح وزیر اعظم نے ۷ر اکتوبر کے بعد غزہ کے اطراف کے کبوتزکا کئی ماہ تک دورہ نہیں کیا، اسی طرح وہ اب فوجی تحقیقات میں سامنے آنے والے واقعات سے بھی نمٹنے سے گریز کر رہے ہیں۔ کاریو نے کہا کہ ایسے شخص کو اسرائیل اور اس کے بچوں کے مستقبل سے متعلق فیصلے کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ ۷ر اکتوبر کی ناکامیوں کی ذمہ داری کا معاملہ اسرائیل میں بدستور سیاسی تنازع بنا ہوا ہے۔ اپوزیشن جماعتیں اور اسرائیلی معاشرے کے مختلف حلقے ایک باقاعدہ ریاستی تحقیقاتی کمیشن کا مطالبہ کر رہے ہیں، جبکہ نیتن یاہو کی حکومت نے اس طریقہ کار کی مخالفت کرتے ہوئے سیاسی طور پر مقرر کردہ تحقیقاتی پینل کی حمایت کی ہے۔ اسی دوران کنیسٹ کے انتخابات ۲۷ر اکتوبر کو مقرر ہیں، جس سے حکومت پر سیاسی دباؤ مزید نمایاں ہو گیا ہے۔

وطن
سرینگر

عوامی مسائل، حکام وعدوں کا ایفا کریں

وادی کشمیر میں لوگوں کو مسائل و مشکلات درپیش ہیں ان مشکلات کا ازالہ کرنے کے لئے ماضی میں لائحہ عمل ترتیب دئے گئے اور لوگوں کے ساتھ ان مسائل کو حل کرنے کے وعدے بھی کئے لیکن وہ لائحہ عمل اور منصوبے صرف کاغذوں او راعلانات تک ہی محدود رہے جبکہ زمینی سطح پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں ہوا بلکہ لوگوں کے مسائل جوں کے توں ہیں۔ اگر چہ سرکاری سطح پر سڑکوں کی تجدید و مرمت، بنیادی سہولیات کی دستیابی کے حوالے سے مختلف اسکیمیں متعارف کی جارہی ہیں تاہم یہ اسکیمیں اثر رسوخ رکھنے والے افراد کے لئے سونے کی کان ثابت ہورہے ہیں۔ عوامی مسائل کو حل کرنا حکومتوں کی ذمہ داری ہوتی ہے کیونکہ عوامی یا انتظامی حکومتیں اسی لئے معرض وجود میں لائی جاتی ہیں۔ تاکہ عوامی مسائل کو دیکھا جائے اوران کو حل کرنے کیلئے موثر اور ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں ورنہ ان حکومتوں کی تشکیل کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ مرکزی سطح پر مختلف اسکیمیں بشمول نریگا، گرام سبھا، پی ایم جی ایس وائی، اے اے وائی، سروا شکھشا ابھیان وغیرہ متعارف کئے جاچکے ہیں اوران اسکیموں کے ذریعے عام لوگوں کو فائدہ پہنچانا اور سڑکوں کی تجدید و مرمت و تعمیر و ترقی بنیادی مقصد ہے۔ لیکن جب ان اسکیموں کے حوالے سے غور کیا جاتا ہے تو یہ اسکیمیں بھی انہی لوگوں کے لئے مختص کئے جاتے ہیں جن کا بالواسطہ یا بلاوسطہ متعلقہ افسران کے ساتھ وابستگی ہوتی ہے یا ان کی پشت پناہی حاصل ہوتی ہے۔ اور یہ بات بھی غور طلب ہے کہ ان اسکیموں کے تحت تعمیراتی کاموں کے لئے جن ٹھیکیداروں کو ٹھیکے دئے جاتے ہیں وہ ''نِصفُ لی نِصف لک'' کے مصداق افسران کے ساتھ ملی بھگت کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ سڑکوں یا دیگر تعمیراتی ڈھانچوں کا حال بے حال ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کی تعمیر میں ناقص اور غیر معیاری میٹریل کا استعمال کیا ہوتا ہے۔ اگر ہم یہاں کی سڑکوں کی حالت جن کی گزشتہ سال ہی مرمت یا میگڈم مائزیشن کی ہوتی ہے تو امسال ان سڑکوں کی حالت پہلے سے بھی بدتر دیکھنے کو ملتی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دیر ہی سہی عوامی مسائل و مشکلات کا ازالہ کرنے اوران کا ٹھوس حل تلاش کرنے کے لئے '' آو چلے گاؤں کے اور'' کے پروگرام منعقد کئے گئے۔ لیکن اب تک یہ فضول مشق ہی ثابت ہوئے۔ کیونکہ جو مسائل افسران کو سنائے گئیوہ مسائل ہنوز حل طلب ہیں۔ حالانکہ انتظامیہ کے افسران نیدیہات کے لوگوں تک رسائی لیکران سے درپیش مسائل کے حوالے سے جانکاری حاصل کی اور رپورٹ تیار کرکے متعلقہ حکام کو ا؟ گاہ کیا۔ تاہم ماضی کی طرح اس پروگرام کے حوالے سے صرف کاغذات ہی تیار کئے گئے جو عوام کے ساتھ ایک بار پھر بھونڈا مذاق ثابت ہوا ہے۔ حالانکہ ان پروگراموں کے ساتھ لوگوں کی امیدیں بڑھ گئی تھیں۔ اس لئے اب ضرورت اس بات کی ہے کہ سرکار عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لئے متعارف کئے ہوئے اسکیموں کا صحیح استعمال کریں اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پرحل کرنے کی سعی کریں تاکہ عوام برسوں سے سہہ رہے مشکلات سے نجات حاصل کرسکے

کائنات کی حقیقت

کائنات پر کچھ تحریر کرنے سے پہلے ہم اس کے بنانے والے رب کی قوت اور رہنمائی پرغور کرلیں کہ وہ کیا فرماتا ہے۔ قرآن شریف میں اللہ کا فرمان ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی بیان ہوا کہ ''اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے روشنائی بن جائے تو وہ ختم ہوجائے مگر میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں، بلکہ اگر اتنی ہی روشنائی ہم اور لے آئیں تو بھی کفالت نہ کرے''۔ دوسری جگہ فرمایا کہ ''زمین میں جتنے درخت ہیں اگر وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر] دوات بن جائے[جسے سات سمندر روشنائی مہیا کریں تب بھی اللہ کی باتیں] لکھنے سے[ختم نہ ہوں" (لقمان۔) یہ ہے ہمارا اللہ اور اُس نے بنائی ہے یہ کائنات جسے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور آسمانوں میں مذید کائنات ہے جسے ہم دیکھ نہیں سکتے، جو اتنی وسیع ہے کہ آج کی سائنس کہتی ہے جو یہ ایک کہکشاں ہمیں نظر آرہی ہے۔

ایسی لاتعداد کہکشائیں آسمانوں میں موجود ہیں جس تک سائنس کی دسترس اب تک ممکن نہیں ہوئی اللہ ہی ہے اس کا خالق اور بنانے والا ہے۔ مکہ کے کافر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتے تھے کہ اللہ کیسے پیدا کرے گا انسان کو جب وہ مٹی میں غرق ہوجائیں گے بلکہ مٹی میں گل مل جائیں گے تو اس پر اللہ کافروں سے فرماتا ہے انسان کو دوبارہ پیدا کرنا مشکل ہے یا اس اتنی بڑی کائنات کو پیدا کرنا بڑا کام تھا۔ یہ ذہن میں رہے کہ کافر بھی مانتے تھے کہ کائنات کا خالق اللہ ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے "وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور اُن ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں چھ دنوں میں پیدا کیا" (السجدۃ?)"اس آیات میں ایک آسمان کے بجائے آسمانوں کے ذکر معلوم ہوا کہ جو آسمان ہمیں نظر آتا ہے اس کے علاوہ بھی اور بھی آسمان ہیں جیسے آگے ذکر آرہا ہے کہ اللہ نے دو دن میں سات آسمان بنادیے اُس کے بعد اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے "سب مانگنے والوں کے لیے ہر ایک کی طلب اور حاجت کے مطابق ٹھیک انداز سے خوراک کا سامان بھی مہیا کردیا یہ سب کام چار دن میں ہوگے پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو اس وقت محض دھواں تھا۔ اُس نے آسمان اور زمین سے کہا وجود میں آجاو، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو دونوں نے کہا ہم آگے فرمانبرداروں کی طرح تب اُس نے دو دن کے اندر سات آسمان بنادیے اور آسمانوں میں اُس کا قانون وحی کردیا اور آسمان دنیا کو ہم نے چراغوں سے آراستہ کیا اور اسے خوب محفوظ کردیا یہ سب کچھ ایک زبردست علیم ہستی کا منصوبہ ہے "(حم السجدۃ? تا??) اس آیات کے لفظ دھواں کی تشریح کرتے ہوئے مولانا مودودی نے کہا کہ دھواں سے مراد مادے کی وہ ابتدائی حالت ہے جس میں کائنات کی صورت گری سے پہلے ایک بے شکل منتشر الاجزا غبار کی طرح فضا میں پھیلا ہوا تھا۔

موجودہ زمانے کے سائنس داں اسی چیز کو سحابیے ((nebula سے تعبیر کرتے ہیں اور آغاز کائنات کے متعلق ان کا تصور بھی یہی ہے کہ تخلیق سے پہلے وہ مادہ جس سے کائنات بنی ہے، اسی دخانی یا سحابی شکل میں منتشر تھا۔ (تفہیم القرآن جلد چہارم حاشیہ ?? حم السجدۃ) اللہ نے کائنات کو برحق پیدا کیا۔ کائنات میں سب کچھ نہ اتفاقاً پیدا ہوا ہے نہ اتفاقاً نہ چل رہا ہے اِس کو ایک زبردست حکیم نے علم و حکمت کے ساتھ بنایا ہے اور یہ ایک قانون کے تحت چل رہی ہے۔ مغرب کا تصور باطل ہے کہ یہ کائنات خود بخود ایک دھماکے سے وجود میں آئی اور اب خود بخود چل رہی ہے۔ جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہوتی ہے اُن کو یہ سیدھی بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اس کائنات کا بنانے والا وہی ہے جس نے خود ان دہریوں کو پیدا کیا اور ان کو رزق دے رہا ہے اُن کی زیست کے سامان اس کائنات میں مہیا کیے ہوئے ہیں جس سے وہ زندہ رہ رہے ہیں۔ کتنی کم ظرفی ہے انسان کی، جس کا کھا رہا ہے اُس اللہ کا احسان مند نہیں اور اس کی بندگی نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے اے انس و جن تم میری کن کن نعمتوں کے شکر گزار بنوں گے۔ اس کائنات کو اللہ تعالیٰ نے ایک مقررہ وقت تک کے لیے بنایا ہے جو صرف اللہ ہی کو معلوم ہے جو پیغمبروں کو بھی معلوم نہیں۔ کائنات کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں۔ تدبیر کائنات کے کام کی روداد اللہ کے حضور پیش ہوتی ہے۔ کائنات کے تمام معاملات کی تدبیر اللہ تعالیٰ خود کر رہا ہے ساری کائنات کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے ہاں انسان کی کتنی قدر ہے کہ اللہ نے انسان کے لیے اس کائنات کو بنایا ہے تاکہ انسان اس سے مستفید ہو، اللہ کا پیدا کردہ پانی جس میں زندگی ہے، روشنی جس کے بغیر نظام زندگی چلنا مشکل ہے، ہوا جس کے اندر انسان سانس لیتا ہے اگر تھوڑی دیر کے لیے ہوا بند ہوجائے تو انسان ہلاک ہوجائے۔

اناج یعنی گیہوں، چاول، چنا وغیرہ اگر اللہ پیدا کرنے کے اسباب مہیا نہ کرے تو انسان تو انسان حیوانات کی زندگی مشکل میں پڑھ جائے، کئی اقسام کے پھل جس جو مزے میں لذید ہوتے ہیں جسے انسان بہت پسند کرتا ہے، حیوانات جن کا گوشت انسان استعمال کرتا ہے یہ ساری چیزیں انسان کی ضروریات ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں اللہ نے انسان کو اس کائنات کے اندر خلیفہ یعنی نائب بنا کر عزت بخشی ہے۔

انسان کو اس کائنات میں اشرف المخلوقات کا درجہ دیا یعنی اللہ کی تمام مخلوق سے انسان افضل ہے انسان سے اللہ تعالیٰ کی صرف یہ ڈیمانڈ ہے کہ انسان صرف اللہ تعالیٰ کا بندہ بن کے رہے، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے، اللہ کی ہی عبادت کرے، اللہ ہی کے سامنے اپنی حاجت رکھے اور اللہ کے سوا کسی کے آگے نہ جھکے۔

اسی بندگی کے لیے قرآن میں انسان کو طرح طرح سے سمجھایا گیا مگر انسان بڑا جھگڑالو ہے کہ مان کے نہیں دیتا۔ مگر یاد رہے کہ اللہ صرف ماننے والوں سے ہی راضی ہوتا ہے نافرمانوں سے راضی نہیں ہوتا ہے انسان کی سب سے بڑی کامیابی اللہ کی خوشنودی ہے جس کی وجہ سے انسان جنت میں داخل کیا جائے گا اس لیے انسان کو اللہ کا فرمان بردار بندہ بننا چاہیے۔ ہماری دعاء ہے کہ اللہ سب انسانوں کو ہدیت دے آمین۔

تحریر: میر افسر امان

خود احتسابی کی دولت۔۔۔۔

زندگی کے ہر صفحے پر ایک نیا سبق رقم اور موجود ہے شرط ہے غور کرنے اور سیکھنے کی۔ اگر غور نہ کیا جائے اور تجربات، مشاہدات اور مطالعے سے کچھ نہ سیکھا جائے تو زندگی کی تیز ہوا انسان کو چھو کر گزر جاتی ہے اور انسان ان تجربات سے کشید ہونے والے سبق کی روشنی سے محروم رہ جاتا ہے۔ اس لحاظ سے زندگی کی کتاب سب سے اہم، ضخیم اور سبق آموز ہوتی ہے بشرطیکہ انسان غور کرنے کی عادت ڈالے۔ سچی بات یہ ہے کہ غور کرنا ایک ایسی عادت ہے جس کی مسلسل پرورش کرنی پڑتی ہے ورنہ غور کا دروازہ کسی وقت بھی بند ہوسکتا ہے۔ میں اپنے اردگرد بے شمار لوگوں کو دیکھتا ہوں جنہوں نے اپنے آپ کو مکمل طور پر حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ رکھا ہے۔ جدھر ہوا کا رخ ہو، وہ اُدھر چلے جاتے ہیں۔ وہ اپنے حالات میں تبدیلی لانے کی صلاحیت سے اس لئے محروم ہوچکے ہیں کہ انہوں نے غور و فکر کا دروازہ بند کرلیا ہے اور اپنے آپ کو حالات کے دھارے کے سپرد کردیا ہے۔ میرے نزدیک یہ حالت، یہ کیفیت اور یہ رویہ انسان کے مرتبے، خالق کی منشا اور انسانی صلاحیتوں کی نفی ہے کیونکہ خالق حقیقی نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے، اسے ستاروں پر کمندیں ڈالنے کی صلاحیت عطا کی ہے اس لئے اگر وہ اپنے آپ کو حالات کے ہاتھوں کے سپرد کردے تو پھر اس میں اور اس حیوان میں کیا فرق رہا جو شعور، صلاحیت اور غور و فکر سے محروم ہونے کی وجہ اس طرف چل پڑتا ہے جدھر اس کا چرواہا اسے ہانکتا ہے۔

بات ذرا دور نکل گئی۔ کہنا میں یہ چاہتا تھا کہ میرے تجربات و مشاہدات نے مجھے سکھایا ہے کہ انسانی رویئے بذات خود تجربات، مشاہدات اور مطالعے کے سانچے میں ڈھلتے رہتے ہیں۔ مطلب یہ کہ انسانی رویے بنانے اور انہیں مخصوص انداز سے تشکیل دینے میں تجربات، مشاہدات اور مطالعے کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے بشرطیکہ انسان اپنا ''غور دان'' کھلا رکھے اور غور و فکر کی کھڑکیوں میں تازہ ہوا کو داخل ہونے دے۔ یہی وجہ ہے کہ عام طور پر انسانی رویے، انسانی ردعمل اور عادات بدلتی بھی رہتی ہیں اور ایک دوسرے سے مختلف اور الگ الگ بھی ہوتی ہیں کیونکہ انسانوں کے تجربات اور ماحول اور تربیت اپنی اپنی اور الگ الگ ہوتی ہے۔ کل بارش کے بعد زمین گیلی ہوچکی تھی اور ہر طرف پھسلنے کا خاصا سامان موجود تھا۔ جن موٹر سائیکل سواروں نے اس سے قبل پھسلن کا مزا چکھ کر اور کئی روز تک بستر پر لیٹ کر زخموں کا مزا چکھا تھا وہ بڑی احتیاط سے سائیکل موٹر چلا رہے تھے۔ اچانک سڑک پر ایک سولہ سترہ سال کا جوان لڑکا سینہ تانے سائیکل موٹر بھگاتا نظر آیا۔ اُسے گرنا ہی تھا موڑ مڑتے ہوئے گرا لیکن اللہ کے فضل و کرم سے شدید زخموں سے محفوظ رہا۔ جب وہ گرنے کے بعد اٹھ کر کھڑا ہونے کی کوشش کر رہا تھا تو ایک ادھیڑ عمر کا شخص اس کی جانب بڑھا اور اسے ہاتھوں اور پاؤں سے مارنا شروع کردیا۔ وہ زور زور سے کہہ رہا تھا ''حرامزادے۔ سائیکل موٹر چلانا نہیں آتا۔ باپ سے چوری چوری سائیکل موٹر لے آتے ہیں اور حادثات کرتے رہتے ہیں۔ کبھی کسی کو مارتے ہیں کبھی خود کو مارتے ہیں۔ یہ پولیس بھی حرام زادی کرپٹ ہے۔ ان سے نہیں پوچھتی کہ ڈرائیونگ لائسنس بھی ہے یا نہیں۔'' وہ جب پانچ دس طمانچے مار چکا تو اتنے میں ایک سفید ریش بزرگ اُدھر سے گزرا۔ اُس نے نوجوان کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھا، پوچھا کوئی گہری چوٹ تو نہیں آئی پھر اُسے سمجھانے لگا کہ دیکھ بیٹا گیلی سڑک پر سائیکل موٹر پھسل جاتا ہے اس سے سر بھی پھٹ سکتا ہے ٹانگ بھی ٹوٹ سکتی ہے بڑے احتیاط سے سائیکل موٹر چلایا کرو...... ایک ہی واقعے یا ایک ہی حادثے پر دو مختلف بلکہ متضاد رویے اور سلوک کیوں؟... اس لئے کہ ہر انسان کا رویہ، اخلاق اور انداز اپنا اپنا ہوتا ہے اور وہ پیداوار ہوتا ہے اپنے اپنے پس منظر، اپنے تجربات و مشاہدات، تربیت اور مطالعے کا...... کچھ لوگ قطار (کیو) میں کھڑے صبر سے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں، کچھ سینہ زوری کا مظاہرہ کرتے ہیں اور کچھ قطار کی پرواہ کئے بغیر اکڑتے ہوئے آگے چلے جاتے ہیں۔ اُن کو اس سینہ زوری سے منع کرو تو کچھ لوگ منع کرنے والے کو گھور کر آگے بڑھ جاتے ہیں، کچھ اس کا گریبان پکڑ کر اسے منع کرنے کی سزا دینے پر تل جاتے ہیں اور کچھ ''سوری'' کہہ کر قطار میں لگ جاتے ہیں۔ کچھ حضرات کی انا کوہ ہمالیہ کی بلندی پر تشریف فرما ہوتی ہے، وہ کسی انسان کو انسان ہی نہیں سمجھتے۔ انہیں دنیا کی ہر شے کم تر اور ہیچ لگتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو کائنات کا محور اور دوسروں کو کیڑے مکوڑے سمجھتے ہیں۔ کچھ حضرات خاص طور پر مقتدر حضرات کی گردنیں اتنی اکڑی ہوتی ہیں کہ دیکھنے والے محسوس کرتے ہیں جیسے ان میں سریا فٹ کردیا گیا ہے۔ انہیں نہ موت کا خوف اور نہ ہی زندگی کی بے ثباتی کا احساس ہوتا ہے۔ اُن کے برعکس آپ کو ایسے لوگ بھی ملتے ہیں جو انسان کو انسان سمجھتے ہیں، ان میں انسانیت کے احترام کا جذبہ بھی نظر آتا ہے اور وہ دوسروں کو برابری کی سطح پر بٹھاتے ہیں جبکہ کم اور بہت کم ایسے انسان بھی ملتے ہیں جو اپنے آپ کو سب سے کم تر اور حقیر سمجھتے ہیں۔ ان حضرات پر صوفی ازم کا غلبہ ہوتا ہے اور وہ ہمہ وقت اپنے نفس کی ملامت کرتے رہتے ہیں تاکہ نفس پھل پھول کر اور ''بگڑا'' ہو کر انہیں کسی احساس برتری گھمنڈ یا غرور میں مبتلا نہ کردے۔ نفس پر سواری کی راہ نہایت کٹھن، دشوار گزار اور صبر آزما ہوتی ہے اس لئے اس راہ پر بہت کم لوگ قدم رکھتے اور چلتے ہیں ورنہ وہ تمام لوگ جو آپ کو احساس برتری، گھمنڈ، غرور اور دنیا کی ہوس کی منزلیں طے کرتے نظر آئیں گے وہ سب نفس کے غلام ہوتے ہیں انہیں ہرگز علم نہیں ہوتا کہ اُن پر نفس سواری کر رہا ہے جبکہ وہ خود اقتدار اور دولت کے زور پر لوگوں پر سواری کررہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حسد، غصہ، انتقام، بغض، کینہ، احساس برتری، سینہ زوری وغیرہ وغیرہ انسانی جبلتیں ہیں یعنی انسانی فطرت میں موجود ہوتی ہیں۔ جو حضرات غور و خوض کے عادی ہوں، زندگی کے تجربات و مشاہدات اور مطالعے سے فائدہ اٹھا کر اور ان سے سبق سیکھ کر اپنی سوچ، رویے اور شخصیت کو بدل لیں وہ کافی حد تک ان جبلتوں پر قابو پالیتے ہیں اور جو اپنی عادات، مزاج اور رویوں پر غور نہیں کرتے، خود احتسابی کی صفت سے محروم ہوتے ہیں وہ اپنے آپ کو بدلنے یا بہتر بنانے کی صلاحیت کھو بیٹھتے ہیں۔ میں خود بھی نیم خواندہ انسان ہوں اس لئے کچھ نہیں جانتا لیکن میرا خیال ہے کہ انسان اور حیوان میں بنیادی فرق غور و فکر، خود احتسابی اور اپنے آپ کو بہتر بنانے کے جذبے اور صلاحیت کا ہے جسے دوسرے الفاظ میں شعور کہا جاتا ہے یعنی انسان کو شعور عطا کیا گیا ہے اور حیوان کو شعور عطا نہیں کیا گیا۔ گویا جو لوگ خود احتسابی اور شعور سے فائدہ نہ اٹھائیں اور خود کو انسانی جبلتوں کا اسیر اور قیدی بنالیں وہ انسانی سطح پر زندگی نہیں گزارتے بلکہ حیوانی سطح پر زندہ رہتے ہیں چاہے وہ اپنے آپ کو کتنا ہی ارفع و اعلیٰ سمجھیں۔ گویا خود احتسابی انسان کی دولت ہے نہ کہ محض روپیہ پیسہ......!! خود احتسابی سے قلب روشن ہوتا ہے اور انسان بہتری کی جانب گامزن رہتا ہے جبکہ دولت سے نفرت اور غرور کے خزانے پھلتے پھولتے ہیں۔ ہاں یاد رکھئے اگر خود احتسابی عاجزی پیدا نہ کرے تو پھر وہ خود پرستی ہے۔ خود پرستی سے حضرت خواجہ معین الدین چشتی کا ایک فرمان یاد آگیا غور کیجئے کہ انہوں نے حکمت کے سمندر کو ایک فقرے میں سمو دیا ہے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی کا فرمان ہے۔

خود پرستی اور نفس پرستی ہی دراصل بت پرستی ہے اور اس کو ترک کرنے کے بعد کہیں خدا پرستی کی منزل شروع ہوتی ہے۔''

(تحریر۔۔۔ ڈاکٹر صفدر محمود)

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

(سی ایس ایس)، جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) اور نبارڈ کے تحت محکمہ کی ترقی اور کارکردگی پر توجہ مرکوز کی گئی جس میں مختلف جاری مداخلتوں کی طبعی و مالی کامیابیوں، اخراجات، اہداف اور عمل آوری کی صورتحال پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ سیکرٹری نے کلیدی پروجیکٹوں اور سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور بروقت پر تکمیل، مؤثر نگرانی اور فنڈز کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان مداخلتوں کے مطلوبہ فوائد کاشتکار کمیونٹی تک پہنچ سکیں۔ مینا گپتا نے افسران پر زور دیا کہ وہ نتیجہ خیز اور کسان مرکوز طرز عمل اپنائیں، فیلڈ سطح کی نگرانی کو مضبوط بنائیں اور ترقیاتی پروگراموں کی تیز رفتار عمل آوری کے لئے تمام متعلقہ شراکت داروں کے درمیان قریبی تال میل کو یقینی بنائیں۔ اس سے قبل سیکرٹری نے سکاسٹ کشمیر، کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور سری کلچر ڈیپارٹمنٹ کے کام کاج اور کارکردگی کا بھی جائزہ لیا

102

مدتی فائدے کے بجائے پائیداری اور اخراج کے بجائے شمولیت'' کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ وزیر اعظم نے بھارت کے خلائی پروگرام کو ''وسودھیو کٹمبکم'' یعنی ''ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل'' کے فلسفے سے جوڑتے ہوئے کہا کہ یہ جذبہ اب زمین سے آگے خلا تک بھی پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت بین الاقوامی قانون، مکالمے اور کثیرالجہتی تعاون کے ذریعے ایک محفوظ، محفوظ تر، پُرامن اور پائیدار خلائی نظام کی حمایت کرتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بھارت کا خلائی سفر اسی فلسفے کی عکاسی کرتا ہے اور انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن نے اپنی اعلیٰ صلاحیتوں اور کم لاگت کے کامیاب خلائی مشنز کے ذریعے عالمی سطح پر اپنی ایک مضبوط شناخت قائم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خلائی ٹیکنالوجی کا فائدہ صرف ملک تک محدود نہیں بلکہ اس سے کسانوں اور ماہی گیروں کو مدد مل رہی ہے، موسمی پیش گوئی بہتر ہوئی ہے، قدرتی آفات سے نمٹنے میں معاونت حاصل ہو رہی ہے اور نیویگیشن کے شعبے میں بھی اہم پیش رفت ہوئی ہے

103

اس امر کی نشاندہی کریں گے کہ موجودہ دنیا کی اقتصادی، آبادیاتی اور جغرافیائی سیاسی حقیقتیں 1945 کے حالات سے بالکل مختلف ہیں۔ ان کے مطابق آج عالمی نظام میں طاقت کا توازن تبدیل ہو رہا ہے اور عالمی اداروں کو بھی ان نئی حقیقتوں کی عکاسی کرنا ہوگی۔ گوتیرس کی جانب سے یہ موقف پیش کیے جانے کی توقع ہے کہ کثیر قطبیت عالمی نظام اور بین الاقوامی اداروں میں زیادہ متوازن نمائندگی کو فروغ دے سکتی ہے تاہم اس مقصد کے حصول کیلئے موجودہ کثیرالجہتی ڈھانچے میں اصلاحات ناگزیر ہیں۔ اس سلسلے میں وہ بریٹن ووڈز نظام اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سمیت اہم عالمی اداروں میں اصلاحات کی ضرورت اجاگر کریں گے۔ سلامتی کونسل میں اصلاحات کا مطالبہ بھارت سمیت کئی ممالک کی جانب سے طویل عرصے سے کیا جاتا رہا ہے۔ ان ممالک کا موقف ہے کہ 15 رکنی سلامتی کونسل کی موجودہ ساخت اکیسویں صدی کی بدلتی ہوئی جغرافیائی، سیاسی اور اقتصادی حقیقتوں کی مکمل عکاسی نہیں کرتی۔ بھارت اقوام متحدہ کے اعلیٰ ترین فیصلہ ساز ادارے میں مستقل رکنیت کے حصول کے لیے اپنی مہم جاری رکھے ہوئے ہے اور سلامتی کونسل میں جامع اصلاحات کو اپنی خارجہ پالیسی کے اہم نکات میں شامل کرتا رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان کے مطابق گوتیرس کے دوران قیام وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات متوقع ہے۔ اس کے علاوہ وہ برکس سربراہی اجلاس میں شریک دیگر رہنماؤں اور اعلیٰ حکام کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں بھی کریں گے۔ کانفرنس میں عالمی معیشت، پائیدار ترقی، کثیرالجہتی تعاون، عالمی حکمرانی، اختراع اور موجودہ بین الاقوامی چیلنجز سمیت متعدد اہم امور پر تبادلہ خیال متوقع ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی شرکت سے عالمی اداروں میں اصلاحات اور عالمی حکمرانی کے ڈھانچے کو موجودہ دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے معاملے کو بھی خصوصی اہمیت حاصل ہونے کی توقع ہے۔

104

کی شرکت متوقع ہے۔ شی جن پنگ کا یہ دورہ بھارت اور چین کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مستحکم کرنے کی جاری کوششوں کے تناظر میں انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ عالمی سطح پر جاری کشیدہ صورتحال، بالخصوص مغربی ایشیا کے تنازع اور روس-یوکرین جنگ کے پس منظر میں برکس تعاون کو بھی اس دورے کے دوران خصوصی اہمیت حاصل ہونے کی توقع ہے۔ چینی سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے مطابق صدر شی جن پنگ برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے بھارت جائیں گے۔ ان کا یہ دورہ تقریباً سات سال بعد بھارت کا پہلا دورہ ہوگا۔ شی جن پنگ نے آخری مرتبہ 2019 میں بھارت کا دورہ کیا تھا، جب انہوں نے تمل ناڈو کے شہر ماملا پورم میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ غیر رسمی سربراہی ملاقات میں شرکت کی تھی۔ اس ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات اور باہمی تعاون سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ خیال رہے کہ 18 ویں برکس سربراہی کانفرنس میں عالمی اقتصادی صورتحال، کثیرالجہتی تعاون، پائیدار ترقی، عالمی حکمرانی اور موجودہ بین الاقوامی بحرانوں سمیت متعدد اہم امور پر تبادلہ خیال متوقع ہے۔

105

مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت مشتاق احمد شیخ ساکنہ گمرو، باندی پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

106

پربھات کے ہمراہ آئی جی پی جموں زون، ڈی آئی جی ڈی کے آر رینج، ڈی آئی جی ادھم پور، رام بن رینج اور ایس ایس پی ڈوڈہ بھی موجود تھے۔ اعلیٰ پولیس اور سیکورٹی افسران نے اس موقع پر علاقے میں جاری سیکورٹی انتظامات اور مشترکہ فورسز کی آپریشنل تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران افسران نے علاقے کی موجودہ سیکورٹی صورتحال، انسداد دہشت گردی اقدامات اور مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان تال میل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ حساس اور تزویراتی اعتبار سے اہم علاقوں میں نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے، مؤثر ایریا ڈومینیشن اور سیکورٹی گرڈ کو مزید مستحکم کرنے سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔ سینئر افسران نے مشترکہ آپریشنز کے دوران مختلف فورسز کے درمیان بہتر رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بدلتے ہوئے سیکورٹی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے باہمی تعاون، بروقت اطلاعات کا تبادلہ اور مسلسل نگرانی ناگزیر ہے۔ ڈی جی پی نلن پربھات نے مشترکہ ٹی او بی پر تعینات سیکورٹی اہلکاروں سے ملاقات بھی کی اور ان کے فرائض، آپریشنل تیاری اور علاقے میں سیکورٹی برقرار رکھنے کے لیے کی جانے والی کوششوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

107

دیرپا پانی کی خدمات کو یقینی بنانے کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ جامع عمل آوری اور اصلاحاتی منصوبہ (سی آئی آر پی) ایک سٹریٹجک، ٹائم باؤنڈ آپریشنل فریم ورک ہے جو یوٹی نے بنایا ہے، جس میں جے جے ایم 2.0 کے لئے سکیم کے مطابق تکمیل کی ٹائم لائنز، مالیاتی مختص، اصلاحات کے وعدے اور گورننس کے اہم مراحل بتائے گئے ہیں۔ جامع عمل آوری اور اصلاحاتی منصوبہ (سی آئی آر پی) جموں وکشمیر میں جے جے ایم 2.0 کی عمل آوری کے لئے ایک جامع لائحہ عمل فراہم کرتا ہے جس میں سکیموں کی بروقت تکمیل، بہتر خدماتی فراہمی، آپریشن اور دیکھ ریکھ، ذرائع کی دیرپائی، پانی کے معیار اور ادارہ جاتی اصلاحات پر زور دیا گیا ہے۔ سی آئی آر پی کے ایک حصے کے طور پر جموں وکشمیر نے عہد کیا ہے کہ تمام نئی سکیمیں قومی جل جیون مشن (این جے جے ایم) کی جانب سے مقرر کردہ حد مدت کے اندر مکمل کی جائیں گی

108

امید ظاہر کی کہ یہ میلا خطے میں مزید فلموں کی عکس بندی کی راہ ہموار کرے گا اور مقامی نوجوانوں کیلئے روزگار کے نئے مواقعے پیدا ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ فلموں کی کشمیر میں عکس بندی سے سیاحت کو فروغ ملے گا اور نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقعے پیدا ہونگے۔ امید ہے کہ یہاں فلموں کی عکس بندی ہوگی، اسے یقیناً سیاحت کو فروغ ملے گا، لیکن اسے یہاں روزگار کے ایک نئے عمل کا بھی آغاز ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ مقامی نوجوان فلمی صنعت میں روزگار حاصل کرنے کے قابل ہنر سیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پہلے ہی دن کہا تھا ہماری کوشش ہے کہ ہمارے مقامی لڑکے اور لڑکیاں کیمرہ ورک پروڈکشن اور دیگر متعلقہ شعبوں میں کورسز کریں جب یہاں فلموں کی عکس بندی ہو تو انہیں ان میں کام کرنے کا موقع مل سکے

109

اور کارروائی میں پولیس اسٹیشن زکورہ نے بھی ملحق ابوبکر کالونی، حضرت بل میں واقع 1.14 کروڑ روپے مالیت کا رہائشی مکان اور اراضی منسلک کی۔ یہ جائیداد زبیر احمد راتھر ولد محمد شعبان راتھر ساکن لریال ترال، حال ابوبکر کالونی سے متعلق ہے اور یہ کارروائی درج ایف آئی آر نمبر 44/2026، زیر دفعات 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ، کے تحت کی گئی۔ اس سے قبل پولیس اسٹیشن شالٹینگ نے مجگنڈ کے محمد الطاف ڈار کی تقریباً ایک کروڑ روپے مالیت کی جائیداد منجمد کی تھی، جس میں ایک منزلہ مکان اور 11.5 مرلہ اراضی شامل ہے۔ اسی تھانے کے ایک اور مقدمے میں پنزنارہ کے ریاض احمد بٹ کی 43 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد بھی منجمد کی گئی۔ پولیس اسٹیشن احمد نگر نے باغات شورا کے اویس احمد میر کی 2.2 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد منسلک کی، جو ایف آئی آر نمبر 09/2025، زیر دفعات 8/21، 27-A اور 29 این ڈی پی ایس ایکٹ، سے متعلق ہے۔ یہ کارروائی SAFEMA، نئی دہلی کی مجاز اتھارٹی کی توثیق کے بعد کی گئی۔ پولیس اسٹیشن لال بازار نے بھی لال بازار کے وسیم احمد لنگو کی 35 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی 2 منزلہ رہائشی عمارت اور 3.5 مرلہ اراضی منسلک کی، جو ایف آئی آر نمبر 52/2023 سے متعلق ہے۔ پولیس نے واضح کیا کہ منسلک یا منجمد جائیدادوں کے مالکان کو انہیں فروخت کرنے، کرائے یا لیز پر دینے، منتقل کرنے یا کسی تیسرے فریق کا حق قائم کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائیاں نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کے تحت منشیات کے کاروبار کے مالی ڈھانچے کو نشانہ بنانے اور منشیات اسمگلنگ کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل درآمد کی عکاسی کرتی ہیں۔

110

پر چڑھے ہوئے تھے۔ اسی دوران مبینہ طور پر ان کا پاؤں پھسل گیا اور وہ درخت سے نیچے گر گئے، جس کے نتیجے میں انہیں شدید چوٹیں آئیں۔ حادثے کے فوراً بعد اہل خانہ اور مقامی افراد نے زخمی مختار احمد کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی، جبکہ متوفی کے اہل خانہ اور عزیز و اقارب صدمے سے نڈھال ہیں۔ مقامی لوگوں نے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ نمائندے کے مطابق جونہی شہری کے موت کی خبر علاقے میں پھیل گئی تو وہاں ماتم بچھ گئی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ امسال وادی کشمیر میں اخروٹ اتارنے کے سیزن کے دوران درختوں سے گرنے کے واقعات میں کافی اضافہ درج کیا گیا۔

111

2024 کو وزیر اعلیٰ بننے کے بعد عمر عبداللہ کی امت شاہ کیساتھ پہلی ملاقات صرف ایک ہفتہ بعد ہوئی تھی۔ آدھے گھنٹے کی ملاقات کے دوران، عمر عبداللہ نے ریاست کی بحالی کی فوری ضرورت پر زور دیا اور امت شاہ کو اس کی بحالی کے لیے اپنی کونسل آف وزراء کی طرف سے منظور کردہ ایک قرارداد سونپی۔ یہ مسئلہ ایجنڈے میں رہا جب وہ 19 دسمبر 2024 کو امت شاہ سے دوبارہ ملے۔ یہ میٹنگ گورننس پر نئی حکومت کے خدشات اور یونین ٹیریٹری ڈھانچے کی طرف سے عائد کردہ حدود کے درمیان ہوئی۔ وزیر اعلیٰ کا چارج سنبھالنے کے بعد یہ دوسرا موقع تھا جب عمر عبداللہ نے وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کی درخواست کی تھی۔ عمر عبداللہ کی تیسری میٹنگ 10 فروری 2025 کو پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کے دوران ہوئی تھی۔ بات چیت میں سیکورٹی اور گورننس کے مسائل کے ساتھ ریاست کا درجہ بھی شامل تھا۔ 11 مئی 2026 کو عمر عبداللہ کی امت شاہ سے چوتھی ملاقات سے پہلے کافی لمبا وقفہ ہوا، زیر التواء فائلوں کی منظوری اور انتظامیہ کے کام کاج سے متعلق مسائل پر بات چیت کی۔ ریاست کا درجہ اس عمل کا حصہ بنتا رہا، لیکن اس کی بحالی کا کوئی اعلان نہیں ہوا۔

112

درکار مہارتیں فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے لیے منتخب صنعتی شراکت داروں کو محض مالی تعاون تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ ٹیکنالوجی، متعلقہ شعبے کی مہارت، جدید تربیتی طریقہ کار، صنعتی عمل سے عملی واقفیت اور تربیت یافتہ نوجوانوں کے لیے قابل اعتماد روزگار کے مواقع بھی فراہم کرنے چاہئیں۔ چیف سیکریٹری نے کہا کہ مقصد یہ ہونا چاہیے کہ آئی ٹی آئی اداروں کو صنعت کی ضروریات سے زیادہ قریب لایا جائے تاکہ وہاں فراہم کی جانے والی تربیت نوجوانوں کے لیے بامعنی اور زیادہ آمدنی والے روزگار میں تبدیل ہو سکے۔ انہوں نے حکومت، صنعت اور تربیتی اداروں کے درمیان قریبی تعاون پر زور دیا تاکہ کورسز اور تربیتی پروگرام صنعت کی حقیقی ضروریات کے مطابق تیار کیے جائیں۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NASIR NIYAZ

1.SHOWKAT AHMAD SOFI S/O ABDUL RAHMAN SOFI R/O MALA BAGH NASEEM BAGH SGR.S
.[.Caveators's]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter Sof : Caveat Petition.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

I, Waheeda Showket Kuchey, am an account holder of Jammu & Kashmir Bank, Nawakadal Branch, Srinagar, holding Account No. 0249041000000362 I hereby declare that my name is being changed from Waheeda Showket Kuchey to Wahida Showkat. Henceforth, I shall be known and recognized as Wahida Showkat for all official and legal purposes. Any person having any objection to the aforesaid change of name may contact the concerned branch manager of Jammu and Kashmir bank branch Nawakadal within 7 days.

Union Territory Jammu Kashmir
OFFICE OF THE EXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

NOTICE INVITING TENDER
Fresh NIT No -107 of RnB-Sopore of 2026-2027 e-tendering
DATED: 10.09.2026.

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K, e-tenders (in Single Cover System(are invited on Percentage rate basis from approved and eligible contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S. No.	Name of Work	Adv. cost	Cost of Tender Documents	E/ Money	Time for completion of work	Time & Date of Opening of Bid	Class of Contractor	M. H of Account	Position of TS
1	Repairs/ Renovation of Court Complex Sopore	3.15	200/	6300/	60days	19.09. 2026	DEE	2059 M&R	EE 84/TS of 2026-27 dated 20.08.2026

Project Authority: CE PWD North Kmr.
Position of funds Available
Position of AA. Accorded by Chief Engineer PWD R&B North Kashmir vide his order
No:CE(R&B(NK ACCTS/70 of 2026 dated: 05.08.2026.

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q .(Set of terms and conditions of contract and other detail's can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below

1	Date of issue of tender Notice	10.09.2026
2	Period of downloading of bidding documents	10.09.2026 to 18.09.2026
3	Bid Submission start date	10.09.2026
4	Bid submission End date	18.09.2026) 4.00 PM(
5	Date and time of opening of bides) online(	19.09.2026) 12.00 PM(in the office of Ex. Engineer R&B Division, Sopore

2. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date(with NIT No. Name of work and S.No. deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Sopore) tender inviting authority(as the cost of the tender document.

At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2 % of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Sopore. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5 % at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2 % will be released after submission of a performance security of 5 % of the quoted cost which will be released after completion of the DLP/Maintenance Period.

3)b (Geotag Photographs Minimum 03 sets (01 set Comprising of Photograph before, during and after execution of work(of size 26 cm x21 cm to be provided.

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Sopore

DIPK No: 5571/26

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti(PHE(Deptt.
Ground Water Division Srinagar Baghi-Ali-Mardan,NowsharaSrinagar.

Extension Notice 3rd

Subject: Construction of 200 mm dia Production well at by DTH/ODEX method of drilling at Wullarhama (Wullarhama, Dachnipora in District Anantnag).(Sl.no.2(

Reference: This office e-NIT No. 38/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27 ,issued vide endorsement No : JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/5167-78 ,Dated: 18-06-2026 ,Bearing Tender ID No . 2026_PHE_317802_2.

Due to "NO Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 09-09-2026 Up-to 11:00 AM are extended as per the details given below-:

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Last date & Time of submission of bids	16-09-2026 Up-to 11:00 AM
2.	Date & Time of opening of tenders	17-09-2026 11.00 AM

NOTE:
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

No-:JS-PHE/GWDS/26-27/Camp./9622-32. Dated: 09-09-2026

Sd/=Executive Engineer
Jal Shakti (PHE(Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No: 5562/26

UNION TERRITORY GOVERNMENT OF JAMMU KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER(R&B) DIVISION RAJBAGH SRINAGAR.

H.Q's: Lal Mandi, Near L.D Hospital Srinagar-190008

NOTICE INVITING TENDERS
E-NIT No. 75/R&B/RAJ of 2026-27
issued under Endorsement No. 6615-24
Dated: 07.09.2026.

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In Single Cover System(are invited on Percentage Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works-:

S. No.	Name of Work	Base Cost Excl. GST in Lacs(	TOTAL / Adv. Cost (Base Cost +GST (in Lacs(	Cost of T/Doc.	Earnest Money Deposit	Time of Completion	Major Head	Class of Contractor / Agency
1	SITC of 20 Passenger lift at Govt. Bone and Joint Hospital Srinagar (Civil Part.(	11.38	13.43	600-/	26860-/	60 Days	UT Capex Budget 2026-27) 4210(	BEE/CEE/DEE
1	Improvement of road at Railway Colony near LHS of School for Special Abled Children.	6.28	7.41	300-/	14280-/	25 Days	3054-M&R 2026-27	CEE/DEE
2	Repair/ Patchowk of Mehjoor Nagar Spill Channel Bund Road from Rambagh to Jin Khan Padshahi Bagh.	4.67	5.51	300-/	11020-/	25 Days		CEE/DEE

Position of AAA:
Accorded Vide No. 33-MCS of 2026 Dated: 06.07.2026.
AuthorizationCE/R&B/CK/BS/13998-99 Dated: 27.07.2026.
& SE/Plg/F-45/3539-40 Dated: 31.07.2026
Position of TS: Accorded
Position of Funds: Budgeted / Committed.

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q .(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-:

1	Date of Issue of Tender Notice	07.09.2026.
2	Period of downloading of bidding documents	08.09.2026. from 10:00 AM
3	Bid submission Start Date	08.09.2026. from 10:00 AM
4	Bid Submission End Date	14.09.2026 Up to 04:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online(	15.09.2026 at 11:30AM in the office of Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar.

2. Bids must be accompanied with the cost of Tender document in the shape of Treasury Challan under M.H-0059 in favour of theExecutive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar (Tender inviting Authority((The Date of Treasury Challan & EMD should be between the Date of Start of Bid and Bid Submission End date)pledged to theExecutive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar (Tender Receiving Authority.(

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Rajbagh Srinagar.

DIPK No:5536/26

زعفران۔ کینسر دشمن مسالا

زعفران دنیا کا سب سے قیمتی، گہری خوشبو اور مخصوص رنگت والا مسالا ہے، جو مختلف کھانوں میں، خاص طور پر میٹھے پکوانوں میں ڈالا جاتا ہے

(ایم این این): سب سے قیمتی، گہری خوشبو اور مخصوص رنگت والا مسالا ہے، جو مختلف کھانوں میں، خاص طور پر میٹھے پکوانوں میں ڈالا جاتا ہے۔ یہ مسالا مانع تکسید اجزاء (Antioxidants) سے بھر پور اور صحت و توانائی کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ زعفران نہ صرف مزاج کو خوشگوار رکھتا ہے، بلکہ ذہنی دباؤ (Stress) کو بھی ختم کرتا ہے۔
یہ مسالا (SativusCrocus) نامی پھول سے حاصل کیا جاتا ہے اور یہ پھول کے تخم دان (Stigma) اور بیضے دان (Style) میں ہوتا ہے۔ زعفران کا حصول بہت مشکل کام ہے۔ کاشت کار اپنے ہاتھوں سے اس کے دھاگے بہت احتیاط سے پھولوں سے چنتے ہیں اور ذائقہ بڑھانے کے لئے ان دھاگوں کو گرم کرتے ہیں اور بہت احتیاط سے محفوظ کر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ زعفران بہت مہنگا مسالا ہے۔
ذیل میں زعفران کے چند فوائد درج کیے جا رہے ہیں، جن سے اس کی اہمیت و افادیت ظاہر ہوتی ہے:

جگر دوست، سرطان دشمن

برطانیہ میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق زعفران جگر کے امراض دور کرنے میں بہت فائدہ مند ہے۔ اس کی وجہ اس میں پائے جانے والے مفید اجزاء ہیں۔ اسی طرح یہ سرطان سے بھی مزاحمت کرتا ہے۔ اب ماہرین صحت زعفران کو سرطان کی ادویہ میں شامل کر رہے ہیں۔

امراض قلب

زعفران خون کی گردش کو متوازن کرتا اور شریانوں کو سخت ہونے سے بچاتا ہے۔ اس میں موجود اجزاء کولیسٹرول کی سطح کو معمول پر رکھتے ہیں۔ اس طرح یہ نہ صرف دل کے امراض میں فائدہ دیتا ہے، بلکہ دل کے دورے کے خطرے کو بھی کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چٹکی بھر زعفران دودھ میں ملا کر پینے سے آپ دل کے امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

موسمی نزلہ زکام

موسم سرما یا گرما میں ہونے والے نزلے زکام کی شدت انسان کو بے حال کر دیتی ہے، لہٰذا جن افراد کا مدافعتی نظام کمزور ہوتا ہے، وہ موسمی شدت برداشت نہیں کر پاتے اور نزلے زکام میں بہ آسانی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایسے افراد کو چاہیے کہ وہ دودھ میں چٹکی بھر زعفران ملا کر پئیں تو وہ نزلے زکام سے بالکل محفوظ رہیں گے۔

وزن میں کمی

کئی تحقیقات سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ زعفران بھوک میں کمی کرتا ہے، جس سے وزن گھٹنے لگتا ہے۔ زعفران کھانے سے کمر کے گرد جمع شدہ چربی گھلنے لگتی ہے، اس لئے جو افراد موٹاپے سے پریشان رہتے اور مختلف دوائیں کھاتے ہیں، وہ زعفران کے ضمیمے کھا کر اپنے وزن میں کمی کر سکتے ہیں۔

بے خوابی

صحت مند و توانا رہنے کے لئے نیند کا مکمل ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر نیند پوری نہ ہو تو صحت کے کئی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ بے خوابی کے مریض یا مکمل نیند سے محروم افراد کو چاہیے کہ وہ رات کو سونے سے قبل دودھ میں تھوڑا سا زعفران شامل کر کے پینے کی عادت ڈال لیں، بے خوابی جاتی رہے گی۔ اس کے علاوہ زعفران میں ایک ایسا جزو بھی پایا جاتا ہے، جو جلد نیند لانے میں بہت معاون ہے۔

صحت بخش اجزاء کی فراہمی

ایک حالیہ تحقیق کے مطابق زعفران میں کئی صحت بخش اجزاء پائے جاتے ہیں، جنھیں مانع تکسید اجزاء کہتے ہیں۔
ان اجزاء کے علاوہ اس میں مفید صحت مرکبات بھی ہوتے ہیں، جو جسم میں تکسیدی تناؤ اور آزاد اصلیوں (فری ریڈیکلز) کے خلاف لڑ کر عام بیماریوں، خاص طور پر امراض قلب سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس طرح مذکورہ مانع تکسید اجزاء اور مرکبات کئی امراض سے محفوظ رکھتے ہیں اور اس طرح زعفران کھانے والے افراد صحت مند و توانا رہتے ہیں۔

اعصابی نظام کے امراض سے تحفظ

زعفران میں موجود مانع تکسید اجزاء اعصابی نظام کے امراض سے بھی نجات دلانے میں مدد کرتے ہیں۔
اس کے علاوہ اس میں پائے جانے والے مرکبات دماغی سوزش سے بچاتے اور تکسیدی نقصان کو کم کر دیتے ہیں، جس سے صحت پر اچھے اثرات پڑتے ہیں۔ زعفران یادداشت بہتر کرنے میں بھی موثر ہے۔ اس میں مانع سوزش اثرات بھی پائے جاتے ہیں۔

مدافعتی نظام میں موثر

زعفران ایک قیمتی اور خوش ذائقہ مسالا ہی نہیں ہے، بلکہ مدافعتی نظام کو توانا بنانے کا ایک موثر ضمیمہ بھی ہے۔
آپ اسے کھانوں میں شامل کر کے نہ صرف کھانوں کو خوشبودار اور مزیدار بنا سکتے ہیں، بلکہ صحی فوائد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ زعفران کو آپ اپنی روزمرہ کی غذاؤں میں شامل کر لیجیے۔ ایک بات ذہن نشین کر لیجیے کہ زعفران ہمیشہ غیر ملکی خریدیے، کیوں یہ اصلی زعفران ہوتا ہے

پپیتا۔ ایک هاضم پهل

اگر پکا ہوا پپیتا دستیاب نہ ہو تو کچا پپیتا بھی کھایا جا سکتا ہے

مزے دار پھل ہے۔ ساحلی علاقوں میں یہ پھل تقریباً سارا سال دستیاب ہوتا ہے۔ پپیتے کو ارنڈ خربوزہ بھی کہا جاتا ہے، کیونکہ اس میں ارنڈ کے پتوں سے مشابہ پتے لگتے ہیں۔ کچے پپیتے میں دودھیا رس پایا جاتا ہے، جس میں ''پے پین'' (Papain) نامی خامرہ (انزائم) ہوتا ہے۔ یہ خامرہ معدے کی ہاضم رطوبات کا عمل تیز کر دیتا ہے۔ اس خامرے کے علاوہ اس پھل میں سٹرک ایسڈ (AcidCitric)، ٹارٹرک ایسڈ (AcidTartaric) اور میلک ایسڈ (AcidMalic) نامی تیزابات بھی پائے جاتے ہیں۔ گوشت گلانے کی خصوصیت پپیتا ہضم کے نظام کی شکایتوں میں بے حد مفید ہے۔ دوا کے طور پر اس کا کچا پھل استعمال کیا جاتا ہے۔ کچے پھل سے حاصل ہونے والا دودھیا رس، بیج اور گودا دوائی خواص سے بھرپور ہوتا ہے۔ کچے پپیتے کے دودھیا رس میں جو ہاضم جوہر پایا جاتا ہے، وہ گوشت کو بہت تیزی سے گلا دیتا ہے۔ گوشت گلانے کی اس خصوصیت کا سب سے زیادہ فائدہ تکے بنانے والے اور کباب فروش حاصل کرتے ہیں۔ اگر کچے پپیتے کو سائے میں خشک کر کے اس کو باریک پیس کر رکھ لیا جائے تو گوشت پکاتے ہوئے اس سفوف کی صرف ایک چٹکی ڈال دینا کافی ہوگا اور گوشت تھوڑی دیر میں بالکل گل جائے گا۔ بھوک نہ لگنا کچے پپیتے کے دودھ میں پے پین نامی جو ہاضم خامرہ پایا جاتا ہے، وہ گوشت کو تیزی سے گلا دیتا ہے۔ یہ ہاضم خامرہ ہضم کی کمزوری میں بہت مفید ہے۔ اس خامرے کے استعمال سے بھوک خوب کھل کر لگتی ہے۔ خامرہ حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی صاف کپڑے پر کچے پپیتے کا دودھ لگا کر خشک کر لیں۔ اسی طرح کئی عدد پپیتوں کا دودھ کپڑے پر خشک کرنے کے بعد اس کپڑے کو احتیاط سے جھاڑ لیں۔ جو سفوف کپڑے سے گرتا جائے، اسے اکٹھا کر لیں۔ اسے ہر کھانے کے بعد ایک رتی کی مقدار میں شکر ملا کر کھائیں، اس سے کھانا خوب ہضم ہوگا اور بھوک بھی خوب کھل کر لگے گی۔ اس سادہ سے نسخے پر عمل کرنے سے سارا ہضم کا نظام بیدار ہو جاتا ہے، جگر خوب اچھی طرح کام کرتا ہے، آنتیں غذا کو اچھی طرح ہضم و جذب کرتی ہیں اور کھانے کی خواہش اور رغبت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کو بھوک اس وجہ سے نہیں لگتی ہے کہ ان کے معدے میں غشائے مخاطی (ناک کی بلغمی جھلیاں) کی چکنی رطوبت بہت زیادہ مقدار میں جمع ہو جاتی ہے۔

انگور کھائیں، شفا پائیں

یہ پھل صرف لذیذ ہی نہیں بلکہ صحت کے لئے انتہائی مفید بھی ہے

نئی دہلی (ایم این این): انگور کھانا پسند نہیں ہوگا؟ مگر یہ پھل صرف لذیذ ہی نہیں بلکہ صحت کے لئے انتہائی مفید بھی ہے۔ انگور کو بیریز کے خاندان کا حصہ سمجھا جاتا ہے جس کی مختلف اقسام دنیا بھر میں مختلف رنگوں جیسے سبز، سرخ، نیلے، جامنی اور سیاہ رنگوں میں دستیاب ہیں۔ انگور سے خشک میوہ یعنی کشمش بھی تیار کیا جاتا ہے اور یہ وہ پھل ہے جو سال بھر آسانی سے ملتا ہے۔ یہاں آپ اس پھل کے صحت پر اثرات کو جان سکیں گے۔ اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور: انگور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور پھل ہے جیسے کیروٹین، پولی فینولز اور دیگر۔ مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق یہ اینٹی آکسیڈنٹس دل کی صحت کو مستحکم رکھنے کے ساتھ مخصوص اقسام کے کینسر کا خطرہ کم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ پھل جسم میں گردش کرنے والے مضر ذرات کو اکٹھا ہونے سے روکتا ہے جس سے خون کی شریانوں کی صحت بہتر ہوتی ہے، دوران خون بہتر اور بلڈ پریشر کی سطح کم ہوتی ہے۔ جلدی مسائل کی روک تھام: انگور میں موجود اجزاء عمر بڑھنے سے سامنے آنے والی علامات اور دیگر جلدی مسائل کی روک تھام کرنے کے لئے بھی فائدہ مند ہیں۔ انگور میں موجود ایک Resveratrol کیل مہاسوں کا باعث بننے والے بیکٹیریا کے خلاف جدوجہد کرتا ہے۔ پوٹاشیم کے حصول کا ذریعہ 100 گرام انگوروں میں 191 ملی گرام پوٹاشیم ہوتا ہے، پوٹاشیم کا استعمال جسم کے لئے متعدد طریقوں سے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے، جیسے ہائی بلڈ پریشر کو کم کرنا، کولیسٹرول اور دل کی صحت کو بہتر بنانا وغیرہ۔ ایک تحقیق کے مطابق پوٹاشیم پیٹ میں گیس یا پھولنے کے مسئلے سے نجات میں بھی مدد دینے والا جز ہے، یعنی انگور پیٹ میں گیس کے مسئلے سے نجات کے لئے بھی بہترین ہے۔ آنکھوں کے لئے بھی فائدہ مند انگور کھانے کی عادت آنکھوں کی صحت کو بہتر کرتی ہے۔ انگور کھانے سے آنکھوں کے قرینے میں نقصان دہ مالیکیولز کے اخراج کا خطرہ کم ہوتا ہے، یہ پھل ڈی این اے کو نقصان سے بچا کر صحت مند خلیات کو تحفظ فراہم کرتا ہے، جس سے بینائی کو فائدہ ہوتا ہے۔ دماغی صحت بھی بہتر کرے: انگور کھانے کی عادت دماغی تنزلی کا خطرہ کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ انگور کھانے سے ان اثرات سے تحفظ میں مدد ملتی ہے جو کہ الزائمر امراض سے جڑے ہوتے ہیں۔ جوڑوں کے لئے بہترین: انگور کو کھانے کی عادت گھٹنوں کے جوڑ کی تکلیف سے ریلیف میں مدد دیتا ہے، اس میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس جوڑوں کی لچک اور حرکت کو بہتر کرتے ہیں۔ جگر کیلئے مفید ایک تازہ تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ غذا میں تقریباً دو پیالی انگوروں کا استعمال جگر پر موجود چکنائی کو کم کرتا ہے اور عمر دراز کرتا ہے۔

املتاس کی صحت افزا پھلیاں

املتاس کی پھلیوں کے گودے اور جڑی بوٹیوں سے جدید ادویہ تیار کی جا رہی ہیں

نئی دہلی (ایم این این): درمیانے قد کاٹھ کا خوب صورت درخت ہوتا ہے، جس کے پتے موسم خزاں میں گر جاتے ہیں۔ اس درخت پر ایک سے دو فیٹ لمبی پھلیاں لگتی ہیں۔ کچی پھلیوں کا رنگ سبز ہوتا ہے، لیکن پکنے پر سیاہی مائل سرخ ہو جاتی ہیں۔ ان پھلیوں کے پختہ ہونے پر ان کے اندر سے کالے رنگ کی ٹکیاں نکلتی ہیں، جن کے دونوں طرف سیاہ گودا ہوتا ہے۔ یہ گودا ادویہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ املتاس کا درخت ہمارے لئے قدرت کے ایک بڑے تحفے سے کم نہیں ہے، اس لئے اس کے پتوں، پھولوں، جڑ اور لکڑی سے ہمیں فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ املتاس کا گودا سینہ صاف کرتا ہے۔ املتاس کی پھلیوں کے پختہ ہونے پر ان کے اندر سے جو ٹکیاں نکلتی ہیں، وہ اپنی سیاہ رطوبت کی وجہ سے مغز املتاس کے نام سے مشہور ہیں۔ بہ وقت ضرورت پھلی میں سے گودا نکال کر استعمال کر لیا جاتا ہے، لیکن یہ گودا زیادہ عرصے تک رکھنے سے خراب ہو جاتا ہے۔ املتاس کی پھلی کے بیرونی چھلکے کو پوست املتاس کہتے ہیں۔ اس کا مغز، یعنی گودا اور پھلی کا بیرونی چھلکا دونوں دوا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ املتاس کا گودا سیاہ اور بُو دار ہوتا ہے۔ پھلی کے بیج سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان میں کوئی بُو نہیں ہوتی۔ اس کے پھول زرد رنگ کے اور بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔ املتاس کا گودا ورم پر لگانے سے ورم ختم ہو جاتا ہے۔ نیز ایام کے جاری کرنے اور ولادت میں بھی یہ گودا مدد کرتا ہے۔ املتاس کا گودا قبض کشا ہوتا ہے اور پھول بھی یہی تاثیر رکھتے ہیں۔ اس کے گودے میں پوٹاشیم، کیلشیم، فولاد اور مینگنیز کے علاوہ اور بہت سے کیمیائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ املتاس کا صرف گودا کھانے سے پیٹ میں مروڑ پیدا ہو سکتا ہے، اس لئے اطبا گودے میں بادام کا تیل یا بادام کا دودھ ملا کر پلاتے ہیں۔ املتاس کے پھولوں سے گل قند بنایا جاتا ہے، جو دافع بخار ہوتا ہے۔ گل قند ایک معجون ہے، جو شکر اور گلاب کی پتیوں کو ملا کر بناتے ہیں۔ املتاس کی پھلی ہر پنساری کے ہاں آسانی سے دستیاب ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بچوں کا قبض ختم کرنے میں یہ پھلی بہت کام آتی ہے۔ پھلی کے اندر سیاہ رنگ کی جو ٹکیاں ہوتی ہیں، وہ ایک گلاس پانی میں بچے کی عمر کی مناسبت سے ایک یا ایک سے زیادہ ٹکیاں حل کر کے شکر سے میٹھا کر کے پلا دینا چاہیے، قبض بغیر تکلیف کے ختم ہو جائے گا۔ اس کی بنائی ہوئی گھٹی نوزائیدہ بچوں کو اب تک پلائی جاتی ہے، تاکہ ان کے پیٹ کا نظام درست رہے۔ خناق کے لئے مغز املتاس، یعنی املتاس کی پھلی کا گودا نہایت مفید ہے۔ خناق میں حلق کے اندر ورم ہو جاتا ہے، روٹی کا لقمہ کھانا تو دور کی بات ہے، پانی کا گھونٹ بھی حلق سے اُترنا مشکل ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں مغز املتاس کے جوشاندے سے غرارے کرنے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے اور یہ معمولی سی دوا وہ اثر دکھاتی ہے، جو قیمتی دواؤں سے ناممکن ہے۔ گلے کی بیماری دور کرنے کے لئے بھی مغز املتاس نہایت مفید ہے۔ املتاس کے پھول کھانسی میں فائدہ دیتے ہیں۔ املتاس کی پھلیوں کو جلا کر اور راکھ میں تھوڑا سا نمک ملا کر رکھ لیں، تھوڑی سی مقدار دن میں تین چار بار شہد میں ملا کر یا بغیر شہد کے کھائیں تو کھانسی ختم ہو جائے گی۔ املتاس کے درخت کی لکڑی سے نہ صرف دیہاتوں میں بیل گاڑی، ہل، زرعی اوزاروں کے دستے اور کشتیاں بنائی جاتی ہیں، بلکہ یہ چمڑا بنانے کے کارخانوں میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ املتاس گھروں اور پبلک پارکوں میں اپنے خوبصورت زرد پھولوں کے لئے ہی نہیں لگایا جاتا ہے، بلکہ اس کے بہت سے طبی فوائد بھی ہیں۔ اس کی لکڑی کا شمار اعلیٰ قسم کا فرنیچر بنانے والی لکڑیوں میں کیا جاتا ہے۔ املتاس کا گودا ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ املتاس کے پھول 30 گرام سے 125 گرام تک لے کر گوشت میں پکا کر کچھ دنوں تک کھائیں تو قبض کی شکایت نہیں ہوگی اور آنتوں کا فعل بھی درست رہے گا۔ املتاس کے نرم پتے سبز مکوہ کے پانی میں ملا کر پیس کر جوڑوں کے درد اور سوجن والی جگہ پر لیپ کرنے سے چندروز میں درد اور سوجن سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ اس کے پتے درد والی جگہ پر لگانے سے درد میں کمی ہو جاتی ہے۔ اگر بھوک اور وزن میں کمی ہو جائے، مسلسل ہلکا بخار رہنے لگے، بہت جلد تھکاوٹ کا احساس ہونے لگے اور رات کو پسینہ بہت نکلنے لگے تو یہ سب تپ دق (ٹی بی) کی علامات ہو سکتی ہیں۔

ایک انار فائدے هزار

نئی دہلی (ایم این این): خصوصیات کے باعث قدرت کا ایک انمول تحفہ تسلیم کیا جاتا ہے، اس پھل کو ''جنت کا پھل'' بھی قرار دیا گیا ہے، انار کو تمام پھلوں میں شہنشاہ کی سی حیثیت حاصل ہے، انار میں بہت سے ایسے سود مند نباتات اور مرکبات پائے جاتے ہیں جو دوسرے عام پھلوں میں نہیں ملتے۔ طبی و غذائی ماہرین کے مطابق انار کا استعمال انسانی مجموعی صحت پر حیرت انگیز مثبت اثرات مرتب کرتا ہے اور مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے، ایک کپ انار کے دانوں (100 گرام) میں فائبر 4 گرام، پروٹین 17 گرام، وٹامن 17 فیصد، وٹامن B6 پانچ فیصد، فولیٹ 16 فیصد، شوگر 14 گرام اور پوٹاشیم 236 ملی گرام جبکہ سوڈیم 3 ملی گرام پایا جاتا ہے۔ انار منرلز اور توانائی کا خزانہ ہے جس میں کیلشیم، پوٹاشیم، فاسفورس، آئرن، ہائیڈروکلورک ایسڈ، فائٹو کیمیکلز، اینٹی آکسیڈنٹس، پولی فینول، کم کیلوریز، وٹامن اے، بی، سی اور بائیو ایکٹو کمپاؤنڈز پائے جاتے ہیں۔ انار میں موجود وٹامن سی سورج کی شعاعوں کے مضر اثرات کو کم کرتا ہے، جلد پر جھریاں آنے سے بچاتا ہے، یہ جسم میں کولیجن کو محفوظ کرنے کی صلاحیت کو بڑھا دیتا ہے جس کے نتیجے میں رنگ قدرتی طور پر نکھرتا ہے۔ روزانہ 8 اونس انار کا جوس پینے سے جلد بے داغ، تر و تازہ اور توانا ہوتی ہے، انار کے جوس میں ایلجک (Ellagic) ایسڈ اور پیونی کلاجن (Punicalagin) موجود ہوتا ہے، یہ دونوں اجزاء جلد کو خراب ہونے، نقصان پہنچانے والے ماحولیاتی عوامل، جلد کو لٹکنے، سیاہ دھبے اور خشکی سے جلد کو محفوظ رکھتے ہیں۔ انار میں پائے جانے والا پیونک ایسڈ بالوں کی جڑوں کو مضبوط بناتا ہے، جس کی وجہ سے بالوں کے گرنے میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اکثر لوگ انار سے حاصل کردہ تیل کو جلد اور بالوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ عالمی وبا کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے قوت مدافعت کا مضبوط ہونا لازمی ہے، اس وبا سے بچنے کے لئے وٹامن سی سے بھرپور پھلوں کا استعمال نہایت مفید ہے۔ ماہرین کے مطابق موسم سرما میں عام نزلہ، زکام، بخار اور وائرل کا ہونا عام سی بات ہے مگر آج کل عالمی وبا کورونا وائرس کے پیش نظر اس وائرس اور تمام عام وائرل سے بچنے کے لئے وٹامن سی اور سیٹرس پھلوں کا استعمال کرنا مفید ہے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ایشین گیمز: جاپان میں سیلاب کے سبب اتھلیٹس کو محفوظ مقام پر منتقل کرنا پڑا

نئی دہلی (ایم این این): ایشین گیمز کے آغاز سے ۱۰ر روز قبل جاپان کے شہر ناگویا میں سیلاب آ گیا۔ صورتحال مزید بگڑ گئی، ایشین گیمز میں شرکت کے لیے آنے والے ۴۰۰ر ایتھلیٹ اور سپورٹ اسٹاف کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنا پڑا۔ ناگویا میں سیلاب سے سڑکیں اور گھر زیر آب آگئے۔ میئر اچیروہیروساوا نے دعویٰ کیا ہے کہ ایشین گیمز کیلئے تشویش کی کوئی وجہ نہیں ہے اور یہ ٹورنامنٹ شیڈول کے مطابق منعقد ہوگا۔ ایشین گیمز کی افتتاحی تقریب ۱۹ر ستمبر کو ناگویا میں شیڈول ہے۔ ہندوستان ان کھیلوں کیلئے ۶۸۷ر رکنی دستہ بھیج رہا ہے۔ وزارت کھیل نے اعلان کیا ہے کہ وہ جاپان کے آئچی اور ناگویا میں ہونے والے ۲۰ر ویں ایشین گیمز میں ۵۰۳ر اتھلیٹس اور ۲۵۵ر سپورٹ اسٹاف بھیجے گی۔ اس معاون عملے میں کوچز، مینیجرز، فیزیوز اور طبی ٹیمیں شامل ہیں۔ ہندوستان ۳۶ر کھیلوں میں حصہ لے گا۔ ابتدائی طور پر ۳۵ر کھیلوں کیلئے ۴۹۲ر اتھلیٹس کی منظوری دی گئی تھی، لیکن سرفرز کھلاڑیوں سمیت چار نئے نام جڑنے کے ساتھ ہندوستان اب ۳۶ر کھیلوں میں حصہ لے گا۔ اتھلیٹک دستے میں سب سے زیادہ اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اتھلیٹک ٹیم میں کھلاڑیوں کی تعداد ۷۳ر سے بڑھا کر ۷۹ر کردی گئی ہے۔ اتھلیٹک اور کرکٹ کو سب سے زیادہ سپورٹ اسٹاف ملا ہے۔ کلیدی ٹیم آفیشلز: سہدیو یادو (ٹیم لیڈر کے طور پر) اور ڈاکٹر دنشا پارڈی والا (چیف میڈیکل آفیسر کے طور پر) ہندوستانی دستے کی قیادت کریں گے۔ ہندوستانی مردوں کی کرکٹ ٹیم ۱۹ر ستمبر کو روانہ ہوگی۔

الامین جمال نے 20ر سال کی عمر سے پہلے تیسری بار بیلون ڈی اور نامزدگی حاصل کی

اسپین اور بارسلونا کے نوجوان اسٹار الامین جمال نے بیلون ڈی اور کی تاریخ میں ایک نیا ریکارڈ قائم کردیا ہے۔ ۱۹ر سالہ جمال ۲۰ر سال کی عمر سے قبل تین مرتبہ بیلون ڈی اور کے لیے نامزد ہونے والے دنیا کے پہلے فٹبالر بن گئے ہیں۔ ۲۰۲۶ء کے بیلون ڈی اور کے لیے ۳۰ر کھلاڑیوں کی شارٹ لسٹ میں یامال کا نام شامل کیا گیا ہے، جس کے ساتھ ہی وہ مسلسل تیسری مرتبہ اس باوقار ایوارڈ کے امیدوار بن گئے ہیں۔ جمال کی پہلی بیلون ڈی اور نامزدگی ۲۰۲۴ء میں ہوئی تھی، جب وہ صرف ۱۷ر سال کے تھے۔ اس وقت وہ ایوارڈ کی تاریخ کے سب سے کم عمر نامزد کھلاڑی بھی بنے تھے۔ ۲۰۲۴ء میں وہ ووٹنگ میں آٹھویں نمبر پر رہے۔ اگلے سال یعنی ۲۰۲۵ء میں جمال نے مزید ترقی کرتے ہوئے دوسری پوزیشن حاصل کی اور صرف عثمان ڈیمبیلے سے پیچھے رہے۔ اب ۲۰۲۶ء میں مسلسل تیسری نامزدگی حاصل کرکے انہوں نے ایک ایسا اعزاز اپنے نام کرلیا ہے جو اس سے پہلے کسی کھلاڑی نے ۲۰ر سال کی عمر سے پہلے حاصل نہیں کیا تھا۔ ۲۰۲۵-۲۶ء سیزن میں جمال نے بارسلونا کی جانب سے تمام مقابلوں میں ۵۷ر میچز کھیل کر ۲۵ر گول اور ۲۰ر اسسٹس فراہم کیے۔ ان کی شاندار کارکردگی میں اسپین کے ساتھ ورلڈ کپ جیتنا، بارسلونا کے ساتھ لا لیگا اور اسپینش سپر کپ اپنے نام کرنا بھی شامل ہے۔ انفرادی کارکردگی اور ٹیم کی کامیابیوں نے انہیں ۲۰۲۶ء کے بیلون ڈی اور کے مضبوط امیدواروں میں شامل کردیا ہے۔ جمال نے اس سے قبل مسلسل دو مرتبہ کوپا ٹرافی بھی جیتی ہے، جو دنیا کے بہترین نوجوان فٹبالر کو دی جاتی ہے۔ اس طرح کم عمری میں ان کے ریکارڈز کی فہرست مسلسل طویل ہوتی جا رہی ہے۔ ۲۰۲۶ء کی بیلون ڈی اور نامزدگی کے ساتھ انہوں نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ وہ عالمی فٹبال کے بڑے ستاروں میں مستقل جگہ بنانے کی راہ پر گامزن ہیں۔ ۲۰۲۶ء کے بیلون ڈی اور کی دوڑ میں جمال کو ہیری کین، کیلیان ایمباپے، لیونل میسی، ایرلنگ ہالینڈ، جوڈ بیلنگھم اور دفاعی چیمپئن عثمان ڈیمبیلے جیسے بڑے ناموں کا سامنا ہے۔ اس سال مردوں کی ۳۰ر رکنی فہرست میں دنیا کے کئی بہترین کھلاڑی شامل ہیں۔

ہندوستان جونیئر ایشیا کپ کے سیمی فائنل میں

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی چیمپئن ہندوستان نے جونیئر ایشیا کپ ۲۰۲۶ء کے پول اے کے آخری میچ میں بدھ کو چینی تائپے کو ۰-۱۵ر سے روند کر سیمی فائنل میں جگہ پکی کرلی۔ کپتان انمول ایکا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۶ر گول کئے جو تمام پنالٹی کارنر کے ذریعے آئے۔ ہندوستان نے پہلے کوارٹر میں کوئی گول نہیں کیا لیکن اس کے بعد باقی ۴۵ر منٹ میں مکمل طور پر حاوی رہا۔ پہلے کوارٹر میں چینی تائپے کے مضبوط دفاع نے ہندوستانی حملوں کو روکے رکھا، تاہم دوسرے کوارٹر میں ہندوستان نے رفتار تیز کردی۔ آریان زیس نے ۱۷ر ویں منٹ میں ہندوستان کا کھاتہ کھولا، پربھ دیپ سنگھ نے ایک منٹ بعد برتری دوگنی کی اور گرسیو ک سنگھ نے ۲۲ر ویں منٹ میں تیسرا گول کیا۔ انمول ایکا نے ۲۵ر ویں منٹ میں پنالٹی کارنر کو گول میں تبدیل کیا، جبکہ ارجن سنتوش ہرگڈے اور انمول نے مزید گول کرکے پہلے ہاف تک ہندوستان کو ۰-۶ر کی برتری دلادی۔ تیسرے کوارٹر میں بھی ہندوستان نے دباؤ برقرار رکھا۔ انمول نے ۲ر مزید پنالٹی کارنر کو گول میں تبدیل کرکے ہیٹ ٹرک مکمل کی اور پھر ۴۵ر ویں منٹ میں اپنا پانچواں گول کیا۔ اجیت یادو نے بھی گول کیا جس کے بعد تیسرے کوارٹر کے اختتام تک ہندوستان کی برتری ۰-۱۰ر ہو گئی۔ آخری کوارٹر میں ہندوستان نے کوئی نرمی نہیں دکھائی۔ ہرپال نے دو فیلڈ گول کئے جبکہ انمول نے ۵۱ر ویں منٹ میں پنالٹی کارنر پر اپنا چھٹا گول کرکے شاندار انفرادی کارکردگی مکمل کی۔

ایسٹ زون کا دلیپ ٹرافی پر یقینی قبضہ، 584ر رنز کی بڑی برتری

نئی دہلی (ایم این این): دلیپ ٹرافی ۲۰۲۶ء کے فائنل میں ایسٹ زون نے ساؤتھ زون کے خلاف اپنی گرفت مزید مضبوط کرلی ہے اور چوتھے دن کا کھیل ختم ہونے تک مجموعی طور پر ۵۸۴ر رنز کی ناقابل یقین برتری حاصل کرلی۔ اس صورتحال کے بعد ایسٹ زون کا ٹائٹل جیتنا تقریباً یقینی تصور کیا جارہا ہے۔ ایسٹ زون نے اپنی پہلی اننگز میں کپتان ایشان کشن کی شاندار ۲۰۷ر رنز کی ڈبل سنچری اور کمار کشاگرا کی ۱۰۱ر رنز کی سنچری کی بدولت ۷۰۸ر رنز کا پہاڑ کھڑا کیا تھا۔ جواب میں جنوبی زون کی ٹیم ۳۳۶ر رنز پر آل آؤٹ ہو گئی، جس کے نتیجے میں ایسٹ زون کو پہلی اننگز میں ۳۷۲ر رنز کی بڑی برتری حاصل ہوئی۔ ساؤتھ زون کی جانب سے کپتان تلک ورما نے زبردست مزاحمت کرتے ہوئے ۲۱۱ر گیندوں پر ۹۹ر رن کی اننگز کھیلی، تاہم وہ اپنی سنچری مکمل کرنے سے صرف ایک رن قبل آؤٹ ہوگئے۔ ان کی کوشش کے باوجود ساؤتھ زون ۳۳۶ر رنز سے آگے نہ بڑھ سکا۔ اس کے بعد ایسٹ زون نے دوسری اننگز میں بھی جارحانہ انداز اختیار کیا۔ ٹیم ایک موقع پر صرف ۱۳ر رنز پر دو وکٹیں گنوا چکی تھی، لیکن کپتان ایشان کشن نے ایک مرتبہ پھر ذمہ داری سنبھالی اور ۹۸ر گیندوں پر ۸۰ر رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ شکھر موہن نے بھی نصف سنچری بنا کر ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ چوتھے دن کے اختتام پر ایسٹ زون نے دوسری اننگز میں ۵۱ر اوورز میں ۲۱۲ر رنز پر ۵ر وکٹ گنوادیے تھے۔ اس طرح دونوں اننگز کو ملا کر اس کی برتری ۵۸۴ر رنز ہو گئی ہے۔ ساؤتھ زون کے سامنے آخری دن تقریباً ۶۰۰ر رنز کا ہدف حاصل کرنے کا انتہائی مشکل چیلنج ہوگا۔ دلیپ ٹرافی کے قواعد کے مطابق اگر فائنل ڈرا بھی ہو جاتا ہے تو پہلی اننگز میں برتری حاصل کرنے والی ٹیم کو فاتح قرار دیا جاتا ہے۔

"بی بی ایل میں اب بھی غیر ملکی کھلاڑیوں کو زیادہ فائدہ مل رہا ہے"

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے لیگ اسپنر ایڈم زمپا کا ماننا ہے کہ نئے معاہداتی نظام کے نفاذ کے باوجود بگ بیش لیگ میں اب بھی غیر ملکی کھلاڑیوں کو مقامی کھلاڑیوں کے مقابلے میں زیادہ فائدہ مل رہا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ہوبارٹ ہریکینز کے ساتھ ۲ر سال کا معاہدہ کرنے کے بعد ٹورنامنٹ میں ان کی شرکت کے حوالے سے کبھی کوئی حقیقی شک نہیں تھا۔ ہوبارٹ ہریکینز زمپا کا بگ بیش لیگ کا پانچواں کلب ہوگا۔ اس سے قبل وہ سڈنی تھنڈر، ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز، ملبورن اسٹارز اور ملبورن رینیگیڈز کی نمائندگی کرچکے ہیں۔ آسٹریلیا کی جانب سے صرف محدود اوورز کا کرکٹ کھیلنے والے زمپا پورے سیزن کیلئے دستیاب ہوں گے اور انہوں نے اپنی نئی ٹیم کے ساتھ مکمل طور پر جڑے رہنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ بی بی ایل نے گزشتہ ماہ غیر ملکی کھلاڑیوں کا انتخابی مسودہ ختم کردیا تھا اور کلبوں کو اپنی تنخواہوں کی حد خرچ کرنے کے معاملے میں زیادہ آزادی دی تھی۔ اصولی طور پر اس سے آسٹریلیا کے بڑے نام والے کھلاڑیوں کیلئے زیادہ رقم دستیاب ہونے کی راہ ہموار ہوئی، تاہم زمپا کے برعکس ان میں سے زیادہ تر کھلاڑی پہلے ہی معاہدوں میں بندھے ہوئے ہیں۔ زمپا نے کہا "میرے خیال میں، میں ہمیشہ بی بی ایل کھیلنے والا تھا۔ غیر ملکی کھلاڑیوں کے انتخابی مسودے اور رقم کے معاملے پر پردے کے پیچھے بہت کچھ چل رہا تھا اور مقامی کھلاڑی بھی امید کررہے تھے کہ اس کا فائدہ انہیں ملے گا۔ اس لیے پس پردہ اس بارے میں کافی بات چیت ہورہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ شاید معاملات اس طرح نہیں ہوئے جیسے ہم نے سوچا تھا۔ میرے خیال میں غیر ملکی کھلاڑیوں کو اب بھی بہتر فائدہ مل رہا ہے، لیکن، میں اپنے فیصلے سے خوش ہوں۔ جیسے ہی پابندی ختم ہوئی، میں ہوبارٹ کے ساتھ معاہدہ کرنے کیلئے کافی پرجوش تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ میں نے بہت اچھا انتخاب کیا ہے۔" منگل کو کرکٹ آسٹریلیا نے بی بی ایل کی نجکاری کی منظوری دے دی۔ زمپا نے تسلیم کیا کہ بین اسٹوکس جیسے کھلاڑیوں کی موجودگی لیگ کے لیے اچھی بات ہے، تاہم انہوں نے امید ظاہر کی کہ نجی سرمایہ کاری میں اضافے سے مقامی کھلاڑیوں کے لیے حالات میں توازن پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔

ہندوستان 35ر مہینے سے یکروزہ رینکنگ میں ٹاپ پر

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے آئی سی سی کی تازہ ون ڈے ٹیم رینکنگ میں اپنا نمبر ایک مقام برقرار رکھا ہے۔ تازہ رینکنگ کے مطابق ہندوستان کے ۱۱۶ر رینکنگ پوائنٹس ہیں جبکہ نیوزی لینڈ ۱۰۹ر رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور آسٹریلیا ۱۰۲ر پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ واضح رہے کہ ٹیم انڈیا ستمبر ۲۰۲۳ء میں پاکستان کو پیچھے چھوڑ کر ون ڈے رینکنگ میں نمبر ایک پوزیشن پر پہنچی تھی۔ اس کے بعد سے وہ مسلسل ۳۵ر مہینے سے رینکنگ میں ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ یاد رہے کہ ہندوستان نے جنوری ۲۰۱۳ء میں پہلی مرتبہ ایم ایس دھونی کی کپتانی میں آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں نمبر ایک مقام حاصل کیا تھا۔ تازہ رینکنگ میں نیوزی لینڈ دوسرے، آسٹریلیا تیسرے، جنوبی افریقہ چوتھے، پاکستان پانچویں، سری لنکا چھٹے، انگلینڈ ساتویں، افغانستان آٹھویں، بنگلہ دیش نویں جبکہ ویسٹ انڈیز دسویں پوزیشن پر ہے۔ آئی سی سی کی رینکنگ میں صرف نتائج کو بنیاد نہیں بنایا جاتا بلکہ ٹیم کی کارکردگی میں تسلسل کو بھی اہمیت دی جاتی ہے۔ ہر ٹیم کی رینکنگ اس کی کارکردگی اور متعلقہ میچوں کے رینکنگ ویٹ کے حساب سے طے کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صرف پوائنٹس کی تعداد کسی ٹیم کی پوزیشن طے نہیں کرتی بلکہ میچوں اور پوائنٹس کی بنیاد پر حاصل ہونے والی رینکنگ زیادہ اہم ہوتی ہے جو الگ الگ میچوں کیلئے مختلف ہوتی ہے۔

عمران طاہر کی خطرناک گیند بازی، گیانا امیزون نے سینٹ لوسیا کنگز کو شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): ۴۷ر سالہ عمران طاہر نے تقریباً تنہا سینٹ لوسیا کنگز کی بلے بازی کو تہس نہس کردیا، جس کی بدولت گیانا امیزون واریئرز نے کم اسکور والے مقابلے میں کامیابی حاصل کرکے جیت کی راہ پر واپسی کی۔ صرف ۱۲۰ر رنز کے ہدف کے تعاقب میں امیزون واریئرز کی ٹیم ۹۸ر رنز پر پانچ وکٹ گنوا کر مشکل میں تھی اور اسے ۱۷ر گیندوں پر ۲۲ر رنز درکار تھے، لیکن کوئنٹن سیمپسن نے صرف ۱۱ر گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۳۴ر رنز کی طوفانی اننگز کھیل کر ٹیم کو فتح دلادی۔ ان کی اننگز میں پانچ چھکے اور ایک چوکا شامل تھا۔ یہ کنگز کی مسلسل تیسری شکست ہے۔ اس جیت کے ساتھ امیزون واریئرز کے پوائنٹس کی تعداد ۱۴ر ہو گئی اور اس نے تصدیق کردی کہ وہ سی پی ایل ۲۰۲۶ء کی لیگ جدول میں سرفہرست رہیں گے۔ وہ دوسرے نمبر پر موجود سینٹ کیٹس اور باربوڈا فالکنز سے ایک پوائنٹ آگے ہیں۔ پلے آف سے قبل امیزون واریئرز کے مزید دو لیگ میچ باقی ہیں، جن میں ان کا سامنا ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز اور بارباڈوس ٹرائیڈنٹس سے ہوگا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے کنگز نے پاور پلے میں ایک وکٹ پر ۵۱ر رنز بنا کر اچھی شروعات کی، لیکن اس کے بعد امیزون واریئرز کے گیند بازوں نے میچ پر گرفت مضبوط کرلی۔

ویمنز ایشیا کپ: ہندوستان کی فائنل پر نظریں، بنگلہ دیش سے اہم مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): سات بار کی چیمپئن ہندوستانی ٹیم جمعرات کو دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں پہلے سیمی فائنل میں بنگلہ دیش کا سامنا کرتے ہوئے ویمنز ایشیا کپ کے خطاب کی جانب ایک اور قدم بڑھانے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ ہرمن پریت کور کی قیادت والی ہندوستانی ٹیم گروپ مرحلے میں ناقابل شکست رہی اور گروپ اے میں تمام میچ جیت کر سرفہرست رہی۔ ہندوستان نے بیٹنگ اور بولنگ دونوں شعبوں میں شاندار کارکردگی دکھائی ہے۔ پاکستان کے خلاف ٹیم نے حریف کو صرف ۵۵ر رنز پر آل آؤٹ کرنے کے بعد سات وکٹ سے آسان کامیابی حاصل کی۔ اسمرتی مندھانا بہترین فارم میں ہیں اور ہانگ کانگ کے خلاف ۶۴ر گیندوں پر ۱۲۴ر رنز کی شاندار اننگز کھیل چکی ہیں۔ ان کی اوپننگ ساتھی شفالی ورما نے بھی جارحانہ آغاز فراہم کیا ہے اور حال ہی میں ویمنز ٹی ۲۰ر میں ۳۰۰۰ر رنز مکمل کرنے والی کم عمر ترین اور تیز ترین کھلاڑی بنی ہیں۔ مڈل آرڈر میں کپتان ہرمن پریت کور اور رچا گھوش تجربہ اور طاقت فراہم کرتی ہیں جبکہ گیند بازی میں ویمنز ٹی ۲۰ر کی سب سے زیادہ وکٹ لینے والی دیپتی شرما ہندوستان کی اہم اسپنر ہیں۔ رادھا یادو اور سری چرنی بھی اسپن کا اچھا امتزاج پیش کرتی ہیں جبکہ رینو کا سنگھ نئی گیند سے بنگلہ دیش کے ٹاپ آرڈر کو ابتدائی نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گی۔

پریتی زنٹا نے کہا: اداکار صرف اپنی محنت اور کارکردگی کو کنٹرول کرسکتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ پریتی زنٹا نے فلم "بٹوارہ ۱۹۴۷ء" کی باکس آفس پر مایوس کن کارکردگی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اداکار صرف اپنی محنت اور کارکردگی کو کنٹرول کرسکتے ہیں، فلم کی قسمت کو نہیں۔ "بٹوارہ ۱۹۴۷ء" نے آٹھ سال بعد پریتی زنٹا کی بڑے پردے پر واپسی کی نشاندہی کی، تاہم فلم باکس آفس پر توقعات کے مطابق کامیابی حاصل نہ کرسکی۔ اس کے باوجود اداکارہ نے فلم پر فخر کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ ہر فلم میں اپنی سو فیصد محنت کرتی ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پریتی زنٹا نے کہا کہ وہ فلم کی ریلیز کے بعد اس کے نتائج کے بارے میں فکر کرنے کے بجائے فلم کی شوٹنگ کے دوران اپنی بہترین کارکردگی دینے پر توجہ دیتی ہیں۔ ان کے مطابق وہ اپنے کام کو پوری دیانتداری سے کرتی ہیں اور اس کے بعد نتیجہ خدا پر چھوڑ دیتی ہیں۔ پریتی زنٹا نے کہا، "میں فلم پر بہت فخر محسوس کرتی ہوں اور یہ میرے لیے ایک بہت جذباتی تجربہ ہے۔ ایک اداکارہ کے طور پر میں ہمیشہ توقعات کو سنبھالتی ہوں۔ جب میں کسی فلم پر کام کرتی ہوں تو اپنی سو فیصد محنت کرتی ہوں۔" انہوں نے مزید کہا کہ وہ کرما پر یقین رکھتی ہیں؛ انسان کو اپنا فرض اور کام پوری محنت سے کرنا چاہیے اور اس کے بعد نتائج خدا پر چھوڑ دینے چاہئیں۔ راج کمار سنتوشی کی ہدایتکاری میں بننے والی "بٹوارہ ۱۹۴۷ء" کو عامر خان نے اپنے پروڈکشن ہاؤس عامر خان پروڈکشنز کے تحت پروڈیوس کیا ہے۔ فلم میں سنی دیول، پریتی زنٹا، شبانہ اعظمی، کرن دیول، علی فضل، ابھیمانیو سنگھ، خوشی بجاری، کنیکا کپور اور ایشا سندھیر سمیت کئی فنکار اہم کرداروں میں شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق فلم تقریباً ۱۵۰ر کروڑ روپے کے بجٹ میں بنائی گئی تھی،

لیہ پولٹن انگلینڈ ویمنز کی نئی مینیجنگ ڈائریکٹر مقرر

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کی سابق بلے باز، کوچ اور منتظم لیہ پولٹن انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کی مینیجنگ ڈائریکٹر مقرر کی گئی ہیں۔ وہ کلیئر کونر کی جگہ ذمہ داری سنبھالیں گی۔ پولٹن کو انگلینڈ کی خواتین کی بین الاقوامی ٹیم اور نوجوان و باصلاحیت کھلاڑیوں کی ترقی کے نظام کی کامیابی کی نگرانی کی ذمہ داری سونپی جائے گی۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے آسٹریلیا میں خواتین کرکٹ کو آگے بڑھانے میں ان کے متاثر کن ریکارڈ کو تقرری کی اہم وجہ قرار دیا ہے۔ پولٹن نے ۲۰۱۵ء میں ریٹائرڈ ہونے سے قبل آسٹریلیا کی جانب سے ۹۰ر بین الاقوامی میچ کھیلے۔ گزشتہ چھ برس سے وہ کرکٹ نیو ساؤتھ ویلز میں ایلیٹ ویمنز کرکٹ کی سربراہ کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں، جہاں وہ دو ویمنز بگ بیش لیگ فرنچائزز، خواتین کی ریاستی کرکٹ اور خواتین کے باصلاحیت کھلاڑیوں کی ترقی کے نظام کو سنبھالتی ہیں۔ اس سے قبل وہ کرکٹ آسٹریلیا میں تین برس تک ہائی پرفارمنس کوچ رہیں اور آسٹریلیا کے خواتین ہائی پرفارمنس پاتھ وے کے قیام میں اہم کردار ادا کیا، جس میں آسٹریلیا اے اور انڈر ۱۹ر خواتین ٹیموں کی تشکیل بھی شامل تھی۔ اپنے نئے عہدے پر پولٹن انگلینڈ ویمنز، انگلینڈ ویمنز اے، انگلینڈ ویمنز انڈر ۱۹ر اور خواتین کے مجموعی ہائی پرفارمنس نظام کی کارکردگی کی ذمہ دار ہوں گی۔ وہ نومبر میں اپنی نئی ذمہ داری سنبھالیں گی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,